Urdu Novels Ghar

راہ عشق

از

ملائکہ سجاد

Urdu Novels Ghar

وہ لوگوں کی بھیڑ سے نکلتا ہوا اپنی گاڑی میں بیٹھتا ہے آور ڈرائیور کو چلنے کا کہتا ہے ابھی بمشکل دس منٹ کا

سفر کیا تھا جب اس کی نظر کسی شناسہ چہرہ پر پڑتی ہے

گاڑی رکو(اس کے حکم پر ڈرائیور فوراً گاڑی روکتا ہے)

تم یہاں کیا کر رہی ہو گھر کیوں نہیں گئی ابھی تک(وہ حورین کے پاس جاتے سخت لہجے میں کہتا ہے)

ا۔۔۔ آپ(وہ اپنے قریب سے اچانک آواز سن کر گھبرا کر دو قدم پیچھے ہوتی ہے)

گھر کیوں نہیں گئی

وہ ڈرائیور نہیں آیا ابھی

چلو میرے ساتھ(وہ گاڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے)

ارے یہ تو وہی ہے نہ فینس کر کٹر امان ملک

ہاں یہ تو وہی ہے پر یہ حورین کے ساتھ کیا کر رہا ہے

پتہ نہیں کل پوچھیں گے اسے

امان اس لے کر گاڑی کی طرف جا رہا تھا جب اس کے کان حورین کی کلاس فیلوز کی بات سن چکے تھے وہ انہیں اگنور کرتا حورین کو لیے گاڑی میں بیٹھتا ہے

○●○●○●○●○●○●○●○

گئے کیوں نہیں ابھی تک تم

سر گاڑی سٹارٹ نہیں ہو رہی

یہ نہیں ہو رہی تو دوسری لے جاو اتنا زیادہ ٹائم ہو گیا ہٹو پیچھے میں خود چلا جاتا ہوں (حارث ڈرائیور پر چیخنے ہوئے گاڑی کی طرف بڑھتا ہے جب مین گیٹ سے امان کی گاڑی اندر داخل ہوتے دیکھ روکتا ہے)

اسلام والیکم بھائی

والیکم اسلام سوری میری جان میں انہیں سکا (وہ اس کا گھبرایا ہوا چہری دیکھ کر پیر سے کہتا ہے جبکہ غصے سے ڈرائیور کی طرف دیکھتا ہے)

کوئی بات نہیں بھائی

ارے مجھ سے بھی مل لے کوئی (امان دوہائی دیتا ہے جس پر حارث مسکرا کر اس سے گلے ملتا یے جبکہ حورین اندر جا چکی تھی)

اور سناو کیا حال ہے جناب

مست (وہ ایک آنکھ دباتا ہوا کہتا ہے جس پر وہ دونوں ہوتے ہوئے اندر جاتے ہیں)

Urdu Novels Ghar

آہل جو حورین سے بات کر رہا اندر داخل ہوتے امان کو دیکھ کر حیران ہوتا اس کی طرف بڑھتا ہے

زھے نصیب زھے نصیب ہمارے گھر میں امان ملک آئے ہیں فینسی کر کٹر اوو تو وہاں کھڑا شکل کیا دیکھ رہا ہے ریڈ کارپیٹ بیچا یہاں (وہ فارس کو مخاطب کرتا کہتا ہے)

تمیز سے بات کر بڑا ہوں تجھ سے

بھاڑ میں گئی تمیز آیئے سر آپ یہاں بیٹھیں (امان جو اس کی حرکتوں پر ہنس رہا تھا اس کے ساتھ جاتا صوفے پر بیٹھتا ہے)

دیکھیں اہل صاحب مجھے اتنی عزت ہضم نہیں ہو رہی

کوئی نہیں ابھی ہضم کرنے کے لئے کچھ لے آتے ہیں (اس کی بات پر ہستے ہیں

(ان کی ہونے کی آواز سن کر صدرہ اور سائرہ بیگم کیچن سے باہر آتی ہیں

اسلام والیکم ممانی جان

والیکم اسلام

امان باری باری دونوں سے ملتا ہے

حورین آگئی

جی ماما ابھی کمرے میں گئی ہے (صدرہ بیگم کے پوچھنے پر حارث بتاتا ہے)

چلو جاو اہل بہن کو بلا کر لاو کھانا لگ گیا اور تم سب بھی اجاو

جی ماما

○●○●○●○●○●○●○●○●

ارے یہ اتنا پرانا میچ کیوں دیکھ رہی ہو (فائزہ کمرے میں آ کر نوین کو ٹی وی کے سامنے بیٹھا دیکھ کر چڑھ کر کہتی ہے)

میری مرضی

جب سے کالج سے آئی ہو اسے ہی دیکھی جا رہی ہو وقت دیکھو کیا ہو گیا ہے

میں بڑی ہوں تم سے اس لیے تمہیں میری ماں بننے کی ضرورت نہیں ہے اور جس دن مجھے یہ مل گیا اس دن بتاؤں گی تمہیں (وہ ٹی وی پر امان ملک کو دیکھتے کہتی ہے جبکہ فائزہ تو ابھی تک اس کے لفظوں پر حیرانی تھی)

کیا ہوا بیٹا پریشان لگ رہی ہو

نہیں ابو ایسی کوئی بات نہیں ہے آپ منہ ہاتھ دھو لیں میں کھانا لے کر آتی ہوں

پکا

جی پکا (وہ مسکرا کر کہتی کیچن کی طرف بڑھتی ہے)

عجاز صاحب کا تعلق میڈل کلاس گھرانے سے تھا چند سال پہلے ان کی بیوی کا انتقال ہو گیا تھا اور تب انہوں نے اپنی بیٹیوں کو بہت مسکل سے سنبھالا نوین تو جلد سنبھل گئی تھی پر فائزہ کو کچھ وقت لگا تھا وہ اپنی سے بہت قریب تھی جسکی وجہ سے وہ کافی عرصہ بیمار رہی تھی پر عجاز صاحب نئ اسے ماں باپ دونوں بن کر سنبھالا تھا فائزہ معصوم کم گو تھی وہ ہر کسی سے بہت جلدی فرینک نہیں ہوتی تھی جبکہ نوین شوخ مزاج کی لڑکی تھی اس کیے مطابق امان ملک اس کی پہلی محبت تھی جس کو پانے کے لیے وہ ہر کام کر سکتی تھی اور یہ بات کتنی زندگیاں برباد کرنے والی یہ تو آنے والا وقت بتائے

○●○●○●○●○●○●

امان شازیہ بیگم کے کہنے پر حورین کو ساتھ لے آیا تھا

کیسا ہے میرا بچہ (شازیہ بیگم حورین کو اپنے لگائے کہتی ہیں)

میں ٹھیک ہوں پھپھو آپ کیسی ہیں

میں بھی ٹھیک اور تمہارے آنے سے اور بھی ٹھیک ہو گئی ہوں

پھپھو آپ کتنی سویٹ ہو پر آپ کا بیٹا اتنا کھڑوس ہے (وہ شازیہ بیگم کے کان کے پاس بڑبڑاتے ہوئے کہتی ہے جس پر شازیہ بیگم ہستی ہیں)

کیا کہہ رہی ہے یہ

م۔۔میں تو۔۔کچھ نہیں

پھپھو دیکھیں آپ کا بیٹا گور رہا ہے مجھے

خبردار امان جو میری بیٹی کو گورا

امان ہستے ہوئے اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے کیونکہ اسے پتا تھا آپ پھپھو بھتیجی کی نا ختم ہونے والی باتیں شروع ہو چکی ہیں

رات کو ڈنر پر حورین کی ملاقات زمان صاحب سے ہوتی سب ہلکی پلکیں گفتگو کے ساتھ ڈنر کر رہے تھے جبکہ امان حورین کو دیکھنے میں مصروف تھا

بیٹا کھانا کھالو(زمان صاحب مسکراتے ہوئے امان کو کہتے جس سے وہ ہوش کی دنیا میں آتا ہے)

جی

تقریباًرات کے ساڑھے گیارہ کا ٹائم تھا جب حورین دھڑم سے امان کے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آتی ہے جبکہ امان حیران پریشان بیتھا اسے دیکھ رہا تھا جو اب آرام سے بیڈ پر بیٹھ چکی تھی

ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں صبح کس کی شکل دیکھی تھی آپ نے صبح سے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہے ہیں

(اس کے کہنے پر امان مسکراتا ہوا صوفے سے آٹھ کر اس کے سامنے آکر بیٹھتا ہے)

کیا ہوا ہے

مجھے باہر جانا

اس وقت

ہاں (وہ معصومیت سے ہاں میں گردن ہلاتی ہے)

کل لے کر جاؤں گا پکا صبح ایک میٹنگ میں جانا ہے جلدی سونا پڑا گا

نہیں ابھی جانا

پکا کل لے کر جاو (اس بات ختم ہونے سے پہلے وہ اٹھ کر کمرے سے باہر چلی جاتی ہے)

میرا بچہ میری بات تو سنو (وہ اس کے پیچھے جاتا کہتا ہے)

مجھے کوئی بات نہیں سننی آپ کی (وہ اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے کہتی ہے)

اچھا اجاو چلتے ہیں بتاو کہاں جانا ہے

مجھے نہیں جانا کہیں (وہ کمرے کا دروازہ بند کرتی غصے سے کہتی ہے وہ کافی دیر اسے منانے کی کوشش کرتا ہے پر وہ نہیں مانتی اور اب تو جواب بھی نہیں دے رہی تھی وہ ڈپلیکیٹ کی سے لوک کھول کر اندر آتا ہے تو وہ سو چکی ہوتی ہے وہ مسکراتا ہوا دروازہ بند کرتا اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے

○●○●○●○●○●○●○●○

صبح نو بجے وہ میٹنگ میں جا چکا تھا جہاں پر اس کی کسی شخص سے بحث ہوئی تھی جس سے اس کا موڈ کافی خراب تھا

وہ گھر آکر شازیہ بیگم سے مل کر آپنے کمرے کی طرف جاتا ہے وہ جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھول کر اندر قدم رکھتا ہے تو کمرے کی حالت دیکھ کر اس کا غصہ مزید بڑھ جاتا (اس کی ہر چیز بکھری ہوئی تھی سارے

پرفیوم کپڑے زمین پڑھ ادھر ادھر پڑے تھے وہ غصے میں چیخنے ہوئے ملازمہ کو بلاتا جو اس کی آواز پر دوڑی چلی آتی ہے جب کے اس کے چیخنے کی آواز پر وہ کمرے میں بیٹھی کانپ رہی تھی

وہ کمرے سے باہر آکر شازیہ بیگم کے پاس آتی ہے

پھپھو مجھے گھر جانا ہے

کیوں کیا ہوا میری جان کل تو آئی ہو کچھ دن تو رہو

پھپھو بعد میں چکر لگاوں گی

طبیعت ٹھیک ہے

جی

اچھا بیٹھو ابھی جاتے ہیں میں ذرا امان کو دیکھ لوں پتا نہیں اتنا غصہ کیوں کر رہا ہے

ج۔۔۔جی

(ان کے جانے سے پہلے امان وہاں آتا ہے)

کیا ہوا بیٹا سب ٹھیک ہے

جی سر میں درد ہو رہا ہے کافی بنا دیں (وہ حورین کو نظروں کے حصار میں لیے کہتا ہے)

اچھا بیٹھو میں بنا کر لاتی ہوں

میں لان میں ہونگا وہیں بھجوا دیجیے گا اچھا

ان کے جانے کے بعد وہ حورین کا ہاتھ پکڑے زبردستی اپنے ساتھ لیے لان کی طرف جاتا ہے

کیا کر رہے ہیں چھوڑیں میرا ہاتھ

کس بات پر اتنا غصہ آیا میرے بے بی کو کہ میرے کمرے کا نقشہ ہی بدل دیا (اسے دیکھتے ہی اس کا سارا غصہ ہوا ہو گیا تھا)

میرا بے بی ناراض ہے (وہ اس کی خاموش رہنے اس کا چہرہ اوپر کرتا بولتا ہے جس پر وہ اسے گھور کر دیکھتی ہے)

اس قدر سرد نگاہی سے نہ دیکھو ہم کو

اتنی نفرت سے محبت بھی ہو سکتی ہے

(اس کے کہنے پر وہ کھلکھلا کر ہستی ہے)

○●○●○●○●○●○

اب بتاو ناراض کیوں تھی

کیونکہ آپ مجھے بول گئے ہیں نہ بات بھی نہیں کرتے مجھ سے میں ناراض ہوں آپ سے

ارے میری بات تو سنو (وہ ہاتھ پکڑ کر اسے روکتا ہے)

کیا ہوا بھئی (اہل ان کے پاس آتا ہے)

تم یہاں کب ٹپکے

ابھی ابھی نازل ہوا ہوں

کس خوشی میں

کیونکہ میری خوشی میرا اسکون آپ کل اپنے ساتھ لے آئے تھے تو میں کیسے وہاں رہتا (وہ شفقت سے اس کے سر پر لب رکھتے ہوئے کہتا ہے جس پر وہ دونوں مسکراتے ہیں)

یہ یہیں رہے گی تم نکلو یہاں سے

نہیں بھائی میں آپ کے ساتھ جاوں گی

کیوں (امان حورین سے پوچھتا ہے)

بھائی میں ان سے ناراض ہوں انہیں کہیں مجھ سے بات نہ کریں

ارے بھئی کیا کردیا معصوم نے

یہ معصوم تو بالکل بھی نہیں ہیں اور جب سے میں آئی ہوں یہ اپنے کاموں میں مصروف ہیں میری کوئی بات نہیں مانتے اور اوپر سے گور گور کر دیکھتے ہیں ایسے (وہ امان کی نقل اتارتے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ دونوں اپنی ہنسی دباتے ہیں)

اووبہ تو بہت بڑا جرم کر دیا اب آپ کو سزا تو ملے گی پر میں کوشش کرتا ہوں سزا کچھ کم ہو جائے کیونکہ

میری بہن بہت رحم دل ہے

ہاں ہاں پلیز کر دوں توڑی سی سفارش (امان اہل سے کہتا ہے)

بہنا

نو بھائی

میری بہن تو بہت اچھی ہے کر دوں معاف بیچارے کو آیندہ ایسی غلطی نہیں کرے گا

چلیں کیا یاد کریں گے معاف کیا آپ کو

(اس کے بولنے کے انداز پر وہ تینوں ہستے ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میری پیاری پھپھو کیسی ہیں آپ

میں ٹھیک ہوں بیٹا تم کیسے ہو

بلکل فٹ اگر آپ کا بیٹا رہنے دے تو (وہ شازیہ بیگم کے گلے میں بازو ڈالے پیار سے کہتا)

دور ہٹو میری ماما سے

دیکھا پھپھو آپ نے جیلسو پانڈہ (اس کے انداز پر شازیہ بیگم اور حورین ہستی ہیں)

امان کیا ہو گیا بیٹا

ماما ہر وقت چپکتا رہتا ہے ہٹو پیچھے

نہیں ہٹو گا میری پھپھو ہے نکلو یہاں سے

تمہیں میں بتاتا ہوں (امان اسے کھینچے ہوئے دور کرنے کی کوشش کرتا ہے)

نہیں پھپھو

امان نہ کرو

ہٹیں پیچھے ہمارے پھپھو ہیں (حورین بھی شازیہ بیگم کے پاس آتی امان کو کہتی ہے جس پر شازیہ بیگم اور اہل کے ساتھ وہ بھی مسکراتا ہے)

اب میں کیا کر سکتا ہوں اب تو قبضہ گروپ آگیا ہے

پھپھو یہ مجھے کیا بول رہے ہیں

امان تنگ نہیں کیا کرو میری بیٹی کو

میری اتنی مجال ماما (اس کے کہنے پر سب ہستے ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آہل شازیہ بیگم کو اور حورین کو اپنے ساتھ لے آیا تھا کیونکہ انہوں ڈنر پر انوایٹ کیا تھا امان کو کوئی کام تھا تو وہ شام میں زمان صاحب کے ساتھ آنے کا ارادہ رکھتا تھا ڈنر پر شہروز صاحب (حورین کے والد کے کسی دوست نے بھی آنا تھا

گھر آ کر وہ سب سے مل کر اب اہل کے کمرے میں اس کے ساتھ بیٹھی کسی بات پر ہس رہی تھی جب کمرے کے باہر سے فارس کی آواز آتی ہے جس پر وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے ہیں

بھائی اگر بھیاناراض ہو گئے تو

نہیں ہوتے تمہارے بھیاناراض اب سیریس ہو کے بیٹھ جاو

اوکے

ہم اندر ہیں اجاو اندر (اہل اونچی آواز میں بولتا فارس کو مخاطب کر تا ہے جیسے ہی فارس دروازہ کھول کر اندر آتا ہے دروازہ کے اوپر پانی سے بھرا غبارہ پھٹ کر اس کے اوپر گر تا ہے جس سے وہ پورا بھیگ چکا تھا

کیا بد تمیزی ہے یہ (وہ غصے میں چیختا ہوا اہل سے کہتا ہے)

سوری بھائی

ارے تم کیوں سوری بول رہی یہ اس کی حرکت ہے مجھے پتا اس نے تمہیں زبردستی شامل کیا ہو گا

تم چپ کرو میں اپنی بہن کے ساتھ زبر دستی نہیں کر تا اور اتنا چیخ کیوں رہے ہو پانی ہی تو گرا ہے (وہ ہستے ہوئے کہتا ہے)

تم بچ جاو آج مجھ سے

سوری بھائی اس میں بھائی کی کوئی غلطی نہیں ہے (وہ ان دونوں کے بیچ میں آتی بولتی ہے)

تم کیوں سوری بول رہی ہو یہ تو ہے ہی سڑا ہوا کریلا چھوٹا سا مذاق نہیں برداشت کرتا (وہ اس کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر کہتا ہے)

اچھا اچھا مذاق تھا وو وو مجھے تو پتا ہی نہیں چلا ویسے بھی میں نے شاور لینا تھا اب تو ضرورت ہی نہیں پڑے گی (فارس حورین کو ساتھ لگائے کہتا ہے)

شکر ہے جلدی سمجھ آ گئی

تم رکھو تمہیں میں بتاتا ہوں وہ آگے پیچھے بھاگ رہے تھی جب ماہل اور حارث کمرے میں داخل ہوتے ہیں تو وہ دونوں شرافت سے حورین کے پیچھے کھڑے ہو جاتے ہیں

یہ کیا حرکتیں کر رہے ہو تم لوگ اور یہ پانی کیسے گرا یہاں (ماہل کے پوچھنے پر فارس حورین کے پیچھے چھپنے کی کوشش کرتا ہے)

تم سامنے او (ماہل فارس سے کہتا ہے)

یہ تمہاری شرارت ہے نہ (وہ فارس کے بھیگے کپڑے دیکھ کر اہل سے پوچھتا ہے پر اس کے بولنے سے پہلے حورین بول پڑتی ہے)

نہیں بھائی اہل بھائی نے کچھ نہیں کیا وہ میں نے یہ (وہ سر جھکائے بولتی ہے تو حارث اور ماہل مسکراتے ہیں وہ کیسے اپنے بھائیوں کو ڈانٹ پڑتے دیکھ سکتی تھی)

نہیں نہیں بھائی یہ گڑیا نے نہیں کیا (اہل اور فارس ایک ساتھ بولتے ہیں)

تم دونوں چپ رہو(حارث بولتا ہے)

حورین بیٹا یہ واقع آپ نے کیا

جی بھائی سوری

مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی

س۔۔سوری۔۔۔بھائی(وہ روتے ہوئے بولتی ہے)

ارے میرا بچہ میں تو مذاق کر رہا تھا(حارث اسے اپنے ساتھ لگاتا ہے جبکہ ماہل اس کے آنسو صاف کرتا ہے)

کیوں ڈانٹا آپ نے اسے(اہل اس کے پاس آتا ان دونوں سے کہتا)

رولا دیا میری بہن کو(فارس کہتا ہے)

ہیں تم لوگوں بہن ہے ہم تو کچھ لگتے ہے نہیں(حارث کہتا ہے)

تم لوگوں کی حرکتوں کی وجہ سے اسے دانٹ پڑی ہے حرکتیں سیدھی کرلو اپنی ورنہ مار کھاؤ گے(ماہل ان دونوں کو گورتے ہوئے کہتا ہے)

بھائی نہیں ڈانٹیں(حورین اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتی ہے)

بچ جاتے ہو ہمیشہ ان دونوں کی وجہ سے اور یہ تم دونوں صاف کرو گے

بھائی(ماہل کے کہنے پر وہ دونوں ایک ساتھ بولتے ہیں)

مہمان آرہے ہیں مجھے کوئی شکایت نہیں چاہیے (ماہل انہیں ورنہ کرتے ہوئے کہتا ہے)

بھائی رہنے دیں میرے معصوم بھائیوں کو معاف کردیں (حورین ماہل اور حارث کا ہاتھ پکڑ کر بہت پیار سے کہتی ہے جس پر وہ مسکراتے ہیں)

بھئی اب تو اوپر سے آڈر آیا ہے منع نہیں کرسکتے (حارث کی بات پر سب مسکراتے ہیں)

بالکل چلو بھاگو یہاں سے بچ گئے ہو ملازمہ سے کہہ کر صاف کروا دیہ اور اب کوئی شکایت نہیں ملے (اہل کے کہنے پر پر وہ دونوں مسکراتے ہوئے حورین کو گلے لگاتے ہیں)

اب چھوڑ بھی دو تم دونوں (ماہل اور حارث ان دونوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہتے ہیں جس پر حورین ہستی ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مراد ملک کے تین بچے تھے

سب سے بڑے شیراز ملک جن کی شادی سائرہ بیگم سے ہوئی تھی اور ان کے دو بیٹے تھے بڑا ماہل جو ستائیس سال کا تھا اور چھوٹا اہل جو بائیس سال کا تھا

پھر شازیہ بیگم تھی جن کی شادی ان کے چچازاد سے ہوئی تھی اور ان کا ایک بیٹا تھا امان ملک جس عمر چھبیس سال تھی

سب سے چھوٹے شہروں صاحب تھے جن کی شادی صدرہ بیگم سے ہوئی تھی اور ان کے تین بچے تھی سب سے بڑا حارث جو چھبیس سال کا تھا اور امان سے دوماہ بڑا تھا پھر فارس جو تیئس سال کا تھا اور سب سے چھوٹی اور لادلی حورین جو انیس سال کی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تقریباً آٹھ بجے کے قریب شہروز صاحب کے ساتھ سفیر صاحب اپنی بیگم اور بیٹے کے ساتھ اۓ تھے

توڑی دیر پہلے امان اور زمان صاحب بھی اگئے تھی اب سب ہلکی پلی گفتگو کے ساتھ ڈنر کر رہے تھے

ڈنر کے بعد سب لاونج میں بیٹھے باتیں کرنے میں مصروف تھے جبکہ حورین باہر لان میں بیٹھی تھی اسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو فوراًپلٹ کر دیکھا پر وہاں کوئی نہیں تھا وہ اپنا وہم سمجھ کر پھر واپس بیٹھنے لگتی ہے

جب اچانک پیچھے سے کوئی اسے اپنی طرف کھینچتا ہے اس اچانک حملے سے اس کے منہ سے چیخ نکلتی پر وہ اپنا ہاتھ اس کے منہ پر رکھتا ہے

چپ سویٹ ہارٹ بلکل آواز نہ آئے تمہاری (وہ حورین کے کان کے پاس جھکتے ہوئے کہتا اس لان کے پیچھلے حصہ کی طرف لے کر جاتا اس کے منہ سے ہاتھ اٹھاتا ہے)

کون ہو تم جانے دو مجھے (وہ ہلکی سی آواز میں بولتی ہے جس پر وہ مسکراتا ہے)

وہ حورین کو دیوار کے ساتھ لگائے دونوں طرف اپنے بازو رکھے اس کے جانے کا راستہ بند کر چکا تھا

ایسے توڑی اتنی پیاری سی گڑیا کو جانے دے سکتا ہوں (وہ ہستے ہوئے اسے کہتا ہے جو اس کا چہرہ دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی پر اندھیرے کی وجہ سے کچھ سمجھ نہیں پا رہی تھی)

وہ اسے اپنے اوپر جھکتا دیکھ اسے دھکا دیتی وہاں سے بھاگتی ہے

جب اچانک اس کا پاوں موڑتا ہے اور وہ منہ کے بل نیچھے گرتی ہے وہ پیچھے دیکھتی ہے تو وہاں کوئی نہیں ہوتا وہ ہمت کرتی اٹھ کر اندر کی طرف جاتی ہے گرنے کی وجہ سے اس کا ہاتھ بری طرح زخمی ہوا تھا اسے لگ رہا تھا کہ یہ حرکت سفیر صاحب کے بیٹے دانیال کی ہے پر وہ اسے ڈرائنگ روم میں بیٹھا دیکھ حیران تھی اگر سب یہاں ہیں تو وہ کون تھا وہ چپ کر کے اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فارس اور اہل اسے وہاں کھڑا دیکھ چکے تھے اس لیے وہاں سے اٹھ کر اس کے کمرے کی طرف جاتے ہیں

حورین کیا ہوا بچے کوئی بات کرنی تھی (فارس اندر داخل ہوتے ہوئے کہتا ہے)

ن۔۔۔نہیں بھائی

کیا ہوا (اہل اس کا گھبرایا ہوا چہرہ دیکھ کر فوراً اس کے پاس آتا ہے)

بتاو بچے کیا ہوا ہے (فارس پوچھتا ہے جب اس کی نظر اس کے ہاتھ پر پڑتی ہے)

یہ کیسے ہوا اتنی زیادہ چھوٹ کیسے لگی (وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر پوچھتا ہے جس پر وہ رونا شروع کر دیتی ہے)

بیٹھو ادھر (آہل اسے صوفے پر بیٹھاتا فسٹ ایڈ بکس لینے جاتا ہے)

بس بس میرا بچہ زیادہ درد ہو رہا (فارس پوچھتا ہے جس پر وہ روتے ہوئے گردن ہاں میں ہلاتی ہے)

بس اب رونا نہیں ابھی بلکل ٹھیک ہو جائے بلکل درد نہیں ہو گا (اہل فسٹ ایڈ بکس کھولتا پیار سے کہتا ہے)

بھائی درد ہو رہا

سوری میرا بچہ بس ابھی ٹھیک ہو جائے (اہل آہستہ آہستہ اس پر میڈیسن لگاتا ہے میڈیسن لگانے کے بعد فارس بینڈ تیج کرتا ہے)

اب بلکل نہیں رونا ٹھیک ہے (فارس اس کے آنسو صاف کرتا ہے)

پر یہ ہوا کیسے گڑیا (فارس کے پوچھنے پر خوف کا سایہ اس کے چہرے پر لہراتا ہے)

بچے بتاو ڈر کیوں رہے ہو (اہل اس کے سر پر ہاتھ رکھتا پیار سے کہتا ہے)

بھائی وہ۔۔۔۔۔۔ (حورین ساری بات اہل اور فارس کو روتے ہوئے بتاتی ہے جبکہ اس کی بات سن کر ان دونوں کی آنکھیں غصے سے لال ہو رہی تھی)

(بس میری جان رونا نہیں آپ نے (فارس اس کا سر اپنے سینے سے لگائے غصہ ضبط کرتے ہوئے کہتا ہے

بھائی وہ مجھے لے تو نہیں

چپ ایسی بات نہیں کرتے آپ کے بھائیوں کے ہوتے کوئی اتنی ہمت نہیں کر سکتا (اہل اس کی بات ختم ہونے سے پہلے بولتا ہے)

چلو اب لیٹو سو جاو

بھائی آپ میرے پاس ہی رہنا

جی ہم یہاں ہی ہاں آپ سو جاو (فارس اس کے سر میں پیار سے انگلیاں پھیر تا ہے جس سے وہ جلد سو جاتی ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونوں لایٹ بند کرتے آہستہ سے کمرے سے نکل کر نیچھے سیکورٹی روم میں جاتے ہیں

لان کے بیک سائند کا کیمرہ چیک کرو (اہل اپنا غصہ ضبط کر تا وہاں بیٹھے آدمی سے کہتا ہے)

سر وہ کچھ دنوں سے کام نہیں کر رہا

تم تب سے بیٹھ کر یہاں کیا کر رہے ہو کس نے صحیح کروانا تھ (فارس غصے سے اس کے منہ پر ایک مکہ مارتا ہے)

سوری سر

ان کی آواز سن کر گارڈ بھی اندر اچکا تھا

کوئی اندر آیا تھا توڑی دیر پہلے (اہل سخت لہجے میں پوچھتا ہے)

نو سر

کہیں گئے تھے

نہیں سر میں تو مغرب کے بعد سے یہی ہوں

ہم ٹھیک ہے جاو اور تم میری بات دھیان سے سنو صبح تک یہ کیمرہ ء صحیح ہوا ہو

جی سر

وہ دونوں کمرے سے باہر نکل کر لان میں کھڑے تھے جب ماہل امان اور حارث کو اپنی طرف آتا دیکھ وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں

کیا ہوا ہے (حارث پوچھتا ہے)

¾ مہمان چلے گئے (آہل کے پوچھنے پر فارس اسے گورتا جبکہ ماہل اور امان چہرہ جھکائے مسکرا رہا تھا)

جی چلیں گئے ہیں اب جو میں نے پوچھا ہے وہ بتاو کیوں میرے دو نمونوں کو اتنا غصہ آیا ہے (حارث کے کہنے پر وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں)

کیا ہوا سب خیریت ہے (ان دونوں کو سیریس دیکھ ماہل سنجیدگی سے پوچھتا ہے)

صبح بات کریں گے بھائی ابھی

شرافت سے ابھی بتاو (فارس کے بولنے سے پہلے حارث بولتا ہے)

وہ حورین

کیا ہوا حورین کو (وہ تینوں ایک ساتھ بولتے ہیں)

فارس تم ہی بتا دو (اس کے کچھ نہ بولنے پر ماہل فارس سے کہتا ہے)

Urdu Novels Ghar

وہ گر گئی تھی ہاتھ پے کافی زیادہ چھوٹ لگی ہے (وہ چہرہ جھکائے بولتا ہے)

کیسے لگی ٹھیک تو ہے وہ (حارث پوچھتا ہے)

کہاں ہے وہ (ماہل اور امان ایک ساتھ پوچھتے ہیں)

جی ٹھیک ہے کمرے میں سو رہی ہے

پوری بات بتاو (حارث ان دونوں کو کہتا ہے)

اس کے پوچھنے پر فارس ساری بات انہیں بتاتا ہے

یہ بات تم ہمیں اب بتا رہے ہو کون آیا تھا گارڈ کہاں ہے (حارث غصے سے کہتا)

بھائی پوچھا ہے وہ کہ رہا کوئی بھی نہیں آیا (آہل کہتا ہے)

ان کا دھیان کہاں رہتا ہے کوئی اجارہا انہیں کوئی خبر ہی نہیں (امان غصے سے بولتا ہے)

اتنی ہمت کسی میں ہے تو نہیں کون ہو سکتا (ماہل سخت لہجے میں کہتا ہے)

حارث سیکورٹی بڑھادو

ہمم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح ناشتے کے ٹیبل پر سب موجود تھے رات کو شازیہ بیگم یہی رک گئی تھیں حورین شازیہ بیگم کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی لیکن وہ بار بار امان کی طرف دیکھ رہی تو جو اسے گور رہا تھا

پھپھو آپ کا بیٹا مجھے ناشتہ نہیں کرنے سے رہا(وہ شازیہ کو آہستہ آواز میں کہتی ہے)

اس نے کچھ کہا ہے بیٹا یہی تو مسئلہ ہے پھپھو کچھ کہتے نہیں ہیں بس گوری جاتے ہیں(اس کے کہنے پر شازیہ بیگم مسکراتے ہوئے امان کی طرف دیکھتی ہیں جو ان کے دیکھنے پر کھانا کھانے میں مصروف ہو چکا تھا)

اب نہیں تنگ کرے گا اگر کیا تو مجھے بتانا میں اس کے کان کھینچوں گی(شازیہ بیگم کے کہنے پر وہ ہستے ہوئے گردن ہاں میں ہلاتی ناشتہ کرنے لگتی ہے)

ناشتہ کرنے کے بعد حورین یونیورسٹی چلی جاتی ہے جبکہ امان سب سے مل کر ایرپورٹ پہنچتا ہے کیونکہ وہاں سے اپنی ٹیم کے ساتھ ٹی ٹو نٹی میچیز کے لیے دبئی جانا تھا جبکہ باقی سب آفس جا رہے تھے

اسلام والیکم میڈم ٹائم مل گیا یونی آنے کا(زائشہ حورین سے کہتی ہے)

ایک دن نہیں آئی میں

ہاں مجھے بتا تو سکتی تھی کہ میں نہیں ارہی تم بھی نہ او ساری دنیا پاگلوں کی طرح ادھر ادھر پھیرتی رہی ہوں

اوو سوری جانی(حورین اسے اپنے گلے لگاتی کہتی ہے)

اچھا اب چلو کلاس نہ مس ہو جاو

اوو ہاں چلو(وہ دونوں اپنے بیگ اٹھاتی کلاس کی طرف جاتی ہیں)

تقریباً دو بجے وہ فری ہو کر ڈیپارٹمنٹ سے باہر اتی ہیں

اچھا حورین مجھے لینے اگئے ہیں میں چلتی ہوں تمہیں لینے اگئے

نہیں بس آنے والے ہونگے

میرے ساتھ اجاو

نہیں یار تم جاوبس آنے والے ہیں اگر میں یہاں نہ ہوئی تو پریشان ہو جائیں گے

اوکے اللہ حافظ

اللہ حافظ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زائشہ کے جانے کے بعد وہ بیگ سے فون نکالنے لگتی ہے پر اس کے بیگ میں اس کی نوٹ بک نہیں تھی وہ واپس کلاس میں جاکر جہاں بیٹھی تھی وہاں دیکھتی ہے تو نیچھے گری ہوتی ہے وہ اٹھا کر بیگ میں رکھ کر پلٹتی ہے جب کوئی اندر آکر دروازہ لوک کرتا ہے

کون ہو تم (وہ ڈرتے ہوئے اس سے کہتی ہے جس نے بلیک ہوڈی سے اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا)

سویٹ ہارٹ مجھے بھول گئی

بھائی آپ کو چھوڑیں گے نہیں مجھے جانے دیں (اس کی بات پر وہ غصے سے اس کی طرف بڑھتا ہے)

کس کو اپنے بھائیوں کی دھمکی دے رہی ہو (وہ اس کا ہاتھ گما کر اس کی کمر کے ساتھ لگاتا ہے)

اہ

کیا ہوا

د۔۔۔درد۔۔۔۔ہو رہا

اووو میرا بے بی بھائیوں کی کرسٹل ڈول کو درد ہو رہا ہے

پلیز مجھے جانے دو

او میرا بے بی تو رو دیا(وہ اس کے آنسو صاف کرنے لگتا جب وہ اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیتی ہے جس پر اسے مزید غصہ اتا ہے)

میرے سامنے نخرے نہیں دیکھانے(وہ چہرہ زور سے پکڑ کر اپنی طرف کرتا ہے)

چھوڑیں مجھے(حورین غصہ سے چیختی ہے)

میرے بے بی کو غصہ آگیا

کیا چاہتے ہو

چاہتا تو بہت کچھ ہوں پر ابھی تم جاو

اور اپنے حارث اور ماہل بھائی کو ضرور بتانا کہ میر آیا تھا اور وہ بہت جلد ان کی گڑیا کو ان سے دور لے جائے(کہ کر وہ فوراً وہاں سے چلا جاتا ہے حورین وہاں سے نکل کر فوراً باہر جاتی ہے اس کی آخری بات سن کر وہ اب تک خوف سے کانپ رہی تھی جب اس کا فون بجتا ہے وہ دیکھتی ہے تو حارث کی کال ہوتی ہے)

بیٹا آپ کہاں ہو میں کب سے باہر ویٹ کر رہا ہوں(کال یس کرتے ہی اسے حارث کی آواز سنائی دیتی ہے)

بھائی(وہ روتے ہوئے اسے پکارتی ہے)

بیٹا آپ رو کیوں رہی ہو کہاں ہو آپ

کیا ہوا ہے (حارث پریشانی سے پوچھتا ہے)

پارکنگ ایریا میں

آپ وہیں رکو میں آرہا ہوں (وہ دو منٹ میں پارکنگ ایریا میں پہنچھتا ہے جہاں وہ ایک بنچ پر بیٹھی رہ رہی تھی وہ بھاگتا ہوا اس کے پاس آتا ہے)

کیا ہوا بیٹا آپ رو کیوں رہے ہو (اس کے پوچھنے پر وہ اس کے سینے میں منہ چھپائے رونے لگتی ہے)

بھائی وہ کل کوئی گھر آیا تھا وہ آج یہاں بھی آیا تھا وہ کہہ رہا تھا کہ حارث اور ماہل بھائی کو بتانا کے میر آیا تھا

بھائی پلیز مجھے چھپالیں کہیں وہ مجھے لے جائے گے (اس کی بات سن کر اس کا غصہ سوا نیزے کو پہنچ گیا تھا)

بس بس رونا نہیں بھائی اگئے ہیں نہ چلو اٹھو گھر چلیں (گاڑی کے پاس جا کر اسے بٹھا کر باہر کھڑا کسی کو فون کرتا ہے)

تمہیں ایک کام دیا تھا وہ تم نہیں کر سکے وہ شخص میری فیملی تک پہنچ گیا ہے ڈھونڈوا سے جہاں سے مرضی مجھے وہ ہر حال میں چاہیے (وہ اپنی بات کہہ کر کال کاٹ دیتا ہے اور گاڑی میں بیٹھ کر گھر کی طرف روانہ ہوتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ شخص گھر میں داخل ہوتا ہوڈی اتار کر صوفے پر پھینکتا ہے

میں تم لوگوں کو برباد کر دوں گا جیسے تم لوگوں نے مجھے کیا تھا

کہیں کا نہیں چھوڑوں گا سب چھین لوں گا تم لوگوں سے اس پیاری سی گڑیا کو بھی (وہ فون پر حورین کا ڈرا سہا چہرہ دیکھ کر کہتا ہے)

اب یہ ویڈیو جائے گی کرسٹل ڈول کے فادرز کو (وہ کلاس روم میں بنی ویڈیو کو شہروز اور شیراز ملک کے نمبر پر سینڈ کرتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حورین گھر آ کر سو گئی تھی حارث سٹڈی میں بیٹھا ماہل کو سب بتا رہا تھا

تقریباً شام کے چھ بج رہے تھے جب باہر سے شہروز اور شیراز صاحب کی آواز آتی ہے

حورین کہاں ہے (شیراز صاحب پوچھتے ہیں)

یونیورسٹی سے آ کر سو گئی تھی ابھی اٹھی ہے کمرے میں ہے (سائرہ بیگم جواب دیتی ہیں)

حارث اور ماہر کہاں ہیں (شہروز صاحب پوچھتے ہیں)

وہ دونوں سٹڈی میں ہیں جاو فارس بیٹا بھائیوں کو بلا کر لاو

جی ماما

کیا ہوا ہے سب خراب ہے (صدرہ بیگم پریشانی سے پوچھتی ہیں)

جی بابا (حارث اور ماہل ایک ساتھ کہتے ہیں)

Urdu Novels Ghar

کیا یور ہا تم لوگوں کو کچھ خبر ہے (شہروز صاحب سخت لہجے میں پوچھتے ہیں)

کیا ہوا چاچو

کوئی تو لوگوں کی بہن کو ڈرا رہا تنگ کر رہا ہے اور تم لوگوں کو پتا ہی نہیں کیا ہے یہ (شیر از صاحب فون پر ویڈیو پلے کرتے ان کے سامنے کرتے ہیں ویڈیو دیکھ کر صدرہ اور سائرہ بیگم کی تو جان نکل رہی تھی)

بابا ہم اسے ڈھونڈنے کی کوشش کر رہے ہیں (ماہل کہتا ہے)

کوشش کیا کوشش کر رہے ہو (شیر از صاحب غصے سے چیختے ہیں)

باہر سے آوازیں سن کر حورین پریشان سی باہر اتی ہے جب شیر از صاحب کی نظر اس پر پڑتی ہے تو وہ مسکراتے ہوئے اسے نیچھے آنے کا اشارہ کرتے ہیں

کیا ہوا میرا بچہ (شیر از صاحب اسے اپنے سینے سے لگائے پیار سے پوچھتے ہیں)

بڑے بابا آپ اتنا غصہ کیوں کر رہے ہیں

یہ جو آپ کے بھائی ہیں نہ کوئی کام صحیح سے نہیں کرتا تو انہیں تو ڑا سا ڈانٹ رہا تھا

بھائیوں کو نہیں ڈانٹیں ورنہ میں آپ سے ناراض ہو جاوں گی (اس کے کہنے پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ آتی ہے)

ارے نہیں بابا ناراض نہ ہونا نہیں ڈانٹتا تمہارے بھائیوں کو

پر امس

Urdu Novels Ghar

پرامس (شیراز صاحب کے کہنے پر وہ مسکراتی ہے تو شیراز صاحب شفقت سے اس کے سر پر لب رکھتے ہیں)

باباماما نے آج مجھے ڈانٹتا (اب وہ شہروز صاحب کے ساتھ بیٹھی ان سے صدرہ بیگم کی شکایت کر رہی تھی)

ارے بیگم کیوں ڈانٹا آپ نے ہماری گڑیا کو

کوئی بات نہیں مانتی آجکل نہتے ضدی ہوگئی ہے آپ کی بیٹی

ارے ہماری بیٹی ضدی تو نہیں ہے ساری باتیں مانتی ہے (صدرہ بیگم کے کہنے پر شیراز صاحب بولتے ہیں جس پر سب مسکراتے ہیں)

جی ہماری بیٹی بہت اچھی آپ ڈانٹانہ کریں (شہروز صاحب بولتے ہیں)

اچھا جی نہیں ڈانٹتے آپ کی بیٹی کو (صدرہ بیگم کے کہنے پر سب ہستے ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نوین اٹھ جاو یار یونیورسٹی نہیں جانا تم نے (فائزہ نوین کو اٹھا اٹھا کر تک گئی تھی پر وہ اٹھنے کا نام نہیں لے رہی تھی)

نہیں جانا میں نے آج (وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے)

کیوں نہیں جانا

آج میچ ہے اس لیے

اف اللہ نوین خدا کا خوف کرو یار میچ دو بجے ہے اور آج تمہاری اتنی ایمپورٹنٹ کلاس بھی تو ہے

تو میں کیا کروں (نوین کے کہنے پر فائزہ حیران نظروں سے اسے دیکھتی ہے)

اب ایسے کیوں دیکھ رہی ہو جاو بابا کے لیے ناشتہ بناو

جا رہی ہوں سو جاو تم (وہ غصے سے کہتی کمرے سے باہر نکل جاتی ہے)

لو یو میرے لیے بھی ناشتہ بنا دینا (وہ اونچی آواز میں کہتی دوبارہ لیٹ جاتی ہے جبکہ باہر بیٹھے عجاز صاحب اس کی بات پر مسکرا رہے تھے)

کیا ہوا بیٹا (عجاز صاحب فائزہ سے کہتے ہیں)

کچھ نہیں بابا پتا تو آپ کو ایسے ہی تنگ کرتی جیسے میں نہیں وہ چھوٹی ہو (اس کی بات پر وہ ہستے ہوئے ناشتہ کرنے لگتے ہیں)

نوین کم جانے لگے ہیں دروازہ بند کر لو اور ناشتہ بھی کر لینا میں نے بنا دیا ہے

اچھا ٹھیک ہے بائے (نوین دروازہ بند کرتے دوبارہ کمرے میں جا کر سو جاتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس وقت صبح کے دس بج رہے تھے جب حورین اپنے کمرے میں بیٹھی امان سے ویڈیو کال پر بات کر رہی تھی

آپ نے وہاں جا کر نہ کوئی کال کی نہ میسج

سچ میں بہت بڑی تھا میچ کی پریکٹس کر رہے تھے

اوو اچھا

ہیں اب بس توڑی دیر میں میچ سٹارٹ ہونے والے ہے

اوو ویس گڈ لک فور ٹوڈے میچ (وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے)

تھینک یو

چلیں اب آپ پریکٹس کر لیں میچ کے بعد بات کریں گے

اوکے بائے

حورین تینوں دن یونیورسٹی نہیں گئی تھی اور ایک منٹ کے لیے بھی ایل سی ڈی کے اگے سے اٹھتی نہیں تھی جب تک میچ ختم نہ ہو جاتا آج آخری میچ تھا اور وہ لوگ یہ سیریز جیت گئے تھے امان کو مین آف دی سیریز کا ایوارڈ ملا تھا اور حورین پچھلے ایک گنٹھے سے امان سے بات کر رہی تھی

جو میں نے چیزیں بتائیں ہیں وہ ساری لے کر انی ہیں

اچھا بابا لے آؤں گا اب سو جاو ایک بج گیا

اوکے گڈ نائٹ بائے بائے (وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے)

گڈ نائٹ بائے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سر ان کی ساری ڈیٹیل اور کچھ تصاویر اس یو ایس بی میں ہیں

ہمم ٹھیک ہے جاو(میر شاہ کی سرد آواز پر وہ فوراً آفس روم سے نکلتا ہے)

بدلہ لینا تھا پر تم سے تو مجھے عشق ہو رہا ہے میں خود کو روک نہیں پا رہا(وہ حورین کی تصویر دیکھتے ہوئے کہتا ہے)

تمہاری معصوم چہرہ نے مجھے اپنا دیوانہ بنالیا ہے اس میں میری غلطی نہیں ہے(وہ مسکراتے ہوئے حورین کی تصاویر دیکھ رہا تھا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کچھ پتا چلا کون ہے یہ میر شاہ(اس وقت آفس کے میٹنگ روم میں شہروز اور شیراز صاحب کے ساتھ ماہل حارث اہل اور فارس موجود تھے)

جی بابا(شیراز صاحب کے پوچھنے پر وہ جواب دیتا ہے)

ایک بزنس ڈیل تھی جو ہمیں ملی تھی پہلے اس کی کمپنی کو ملی تھی پر انہوں کنٹریکٹ ختم کر کہ ہمارے ساتھ ڈیل کی جس کی وجہ سے اسے کافی نقصان ہوا تھا اور اب وہ(حارث بتاتے ہوئے آخر میں خاموش ہو جاتا ہے)

دھیان رکھو اب یہ حورین تک نہ پہنچے(شہروز صاحب کہتے ہیں)

جی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Urdu Novels Ghar

حورین ڈنر کر کے اب اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی دو دن بعد اس کا ٹیسٹ تھا جب اچانک اہل اور فارس دروازہ کھول کر اندر آتا ہے

ہم اپنے ذرائع سے یہ خبر ملی ہے کہ اس کمرے میں دنیا کی حسین ترین لڑکی رہتی ہے ایئے ان سے ملاقات کرتے ہیں (حورین جو پریشان سی انہیں دیکھ رہی تھی اہل کہ بات سن کر ہسنے لگتی ہے جو رپورٹر تھا اور فارس کیمرہ مین)

بھائی نہ کریں

تو ناظرین جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں وہ شرما رہی ہیں اس لی ہم بعد میں انٹرویو لیں گے (اس کے کہنے پر کمرے میں تینوں کا قہقہ گونجتا ہے)

کیا ہو رہا بھئی (امان جو توڑی دیر پہلے پہنچا تھا سب سے مل کر اب حورین سے ملنے آیا تھا پر یہاں پر دو نمونے موجود تھے)

امان آپ اگئے (حورین فوراً بیڈ سے اتر کر اسے ملتی ہے)

کیسی ہو

میں ٹھیک آپ کیسے ہیں آپ نے آنے سے پہلے بتایا ہی نہیں اب میں آپ سے ناراض ہوں (وہ منہ بنا کر کہتی پر بیڈ پر جا کر بیٹھ جاتی ہے جس پر وہ تینوں مسکراتے ہیں)

یہ کیا کر دیا آپ نے (فارس اپنے سر پر ہاتھ مارتا کہتا ہے

میں نے تو سرپرائز دیا ہے یار

پسند نہیں ایا (آہل ہستے ہوئے کہتا ہے جس پر امان اسے گورتا ہے)

ہٹو پیچھے تم (امان اہل کو سائڈ پر کرتا حورین کے پاس جاتا ہے)

سوری معافی مل سکتی ہے

اب اتنے پیار سے کوئی معافی مانگے تو کرنا پڑے گا نہ (وہ فارس اور اہل کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ ہاں میں سر ہلاتے ہیں جبکہ امان مسکراتا ہے)

تو مطلب میں عدالت سے بری ہو گیا

جی بلکل (امان کے کہنے پر اہل اور فارس کہتے تو سب ہستے ہیں)

میرے گفٹس

لایا ہوں بابا نیچھے ہے بیگ

سچی

ہیں (امان کے کہنے پر وہ بھاگتے ہوئے نیچھے جاتی ہے جس پر وہ تینوں ہستے ہیں)

توڑی دیر بیٹھنے کے بعد امان واپس چلا گیا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح کے دس بج رہے تھے امان ناشتہ کر کے باہر لان میں شازیہ بیگم کے پاس آ کر بیٹھتا ہے

ماما آپ سے ایک بات کرنی تھی

ہیں بیٹا بولو

وہ میں ماما۔۔۔

کیا ہوا بیٹا سب خیریت ہے

ماما میں حورین سے شادی کرنا چاہتا ہوں (اسکی بات پر وہ مسکراتی ہیں)

مجھے اپنے بیٹے کی پسند کا پتا ہے اس لیے میں اور تمہارے بابا نے تمہارے جانے کے بعد بھائی صاحب سے بات کی تھی

کیا کہا ماموں نے (وہ اس کی بیتابی پر مسکراتی ہیں)

انہیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے پر وہ ایک دفعہ حورین سے پوچھ گیں

ماموں نے پوچھا اس سے

کیا ہو گیا بیٹا توڑا صبر کرو

صبر ہی تو نہیں ہو رہا ماما (اس کی بات پر وہ ہستے ہوئے اس کے کندھے پر چپت لگاتی ہیں)

بلایا ہے آج تمہارے ماموں نے لنچ پے دیکھو کیا جواب آتا ہے

ہمم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حورین بیٹا بیٹھو بات کرنی ہے تم سے

جی ماما

بیٹا تمہارے بابا اور بڑے بابا تمہاری شادی کا سوچ رہے ہیں

ماما اتنی جلدی شادی

بیٹا ابھی صرف نکاح کریں گے رخصتی بعد میں (سائرہ بیگم کہتی ہیں)

تمہارے پھپھو نے رشتہ بھیجا

پھپھو نے

ہیں تمہارے بابا نے تم سے پوچھنے کا کہا ہے بتاو تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں

نہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے جیسے بابا کی مرضی

میرا بچہ جیتی رہو (سائرہ اور صدرہ بیگم اسے ڈھیروں دعائیں دیتی پیار کرتی کمرے سے نکل کر نیچھے لاونج میں جا کر سب کو بتاتی ہیں)

اس وقت لاونج میں سب بڑے بیٹھے تھے شازیہ بیگم اور زمان صاحب بھی اگئے تھے اور اگلے جمعہ کو امان اور حورین کا نکاح طہ پایا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ماما میں ایک دفعہ حورین سے ملنا چاہتا ہوں (امان شازیہ بیگم سے کہتا ہے)

کل ہی ملنا ایک دفعہ

نہیں ماما پلیز آج ہی ملنا ہے(امان کے کہنے پر وہ اسے ایک گوری سے نوازتی ہیں)

ماما پلیز

کیوں

ماما وہ بس ملنا ہے پلیز(اس کے کہنے پر وہ ہستی ہیں)

اچھا کوشش کرتی ہوں ویسے کام توڑا مشکل ہے

تھینک یو ماما مجھے پتا ہے آپ کر لیں گی(وہ ان کے گلے لگتا کہتا ویانا سے جانے لگتا ہے جب کچھ یاد آنے پر رکتا ہے)

میں کو اڈریس بتاوں گا وہی بھیجنا اسے پلیز

اچھا ٹھیک ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حورین بیٹا میری دوست کی بیٹی کی شادی ہے اور تمہیں میرے ساتھ جانا ہے(سائرہ بیگم حورین کے کمرے میں آتی کہتی ہیں)

آج

ہیں بیٹا پلیز

اوکے

چلو میرا بیٹا جلدی سے تیار ہو جاو میں نے تمہارے کپڑے پریس کروا دیے ہیں

اوکے بڑی ماما

تیار ہو کر نیچھے آجانا میرا بچہ

جی

مان گئی

ہیں تمہیں تو تو پتہ ہے میری کسی بات پر نہ نہیں کرتی

اسی لیے تو آپ کو بھیجا تھا (صدرہ بیگم مسکراتے ہوئے کہتی ہیں جس پر سائرہ بیگم بھی مسکراتی ہیں)

بڑی ماما میں ریڈی ہو گئی ہوں (تقریباً آدھے گھنٹے بعد وہ پیروں کو چھوتی لال رنگ کی فراک پہنے نیچھے آتی ہے)

ماشاء اللہ (اس کو دیکھ کر صدرہ اور سائرہ کے منہ سے بے اختیار نکلتا ہے)

کھلے لمبے بالوں میں لوز کرل ڈالے چہرہ پر ہلکا سا میک اپ اور لایٹ سی جیولری پہنے وہ حسین کانچ کی گڑیا لگ رہی تھی

میری بچی کو نظر نہ لگے کسی کی (صدرہ بیگم حورین کا ماتھا چومتے ہوئے کہتی ہیں جس پر وہ مسکراتے ہوئے دونوں کے گلے لگتی ہے)

چلیں بڑی ماما

بیٹا مجھے ابھی توڑا سا کام ہے تم ڈرائیور کے ساتھ جاو میں توڑی دیر تک اجاوں گی

پر بڑی ماما میں اکیلے

میری جان اس کا بار بار فون ارہا ہے منے کہا ہے کہ تم پہنچنے ولی ہو اور میں توڑی دیر تک اوں گی

بڑی ماما

میرا بچہ میں جلدی آجاو گی

پکا

ہیں پکا بابا

اوکے بائے جلدی آیئے گا

اوکے بائے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بیٹا پہنچ گئے

اچھا (وہ گاڑی سے اتر کر ایک نظر ارد گرد دیکھتی ہے شام کے ساڑھے چھ بج رہے تھے ہر طرف اندھیرا تھا وہ آہستہ آہستہ اندر جاتی ہے)

Urdu Novels Ghar

ہائے اللہ یہاں تو اتنا اندھیرا ہے کہیں میں غلط جگہ تو نہیں آگئی (وہ خود سے باتیں کرتی اگئے جاتی ہے جہاں ہر جگہ موم بتیوں جل رہی تھی اور ماحول کو خوشگوار بنا رہی تھی)

کتنا پیارا لگ رہا ہے (اس کی میٹھی آواز سن کر پاس کھڑا امان مسکراتا ہے اس کے اندر داخل ہونے سے یہاں آنے تک وہ اس کے ساتھ ہی تھا

ابھی وہ اسی منظر میں کوئی آگے جاتی ہے تو ہر جگہ سرخ گلابوں سے چھپی ہوئی تھی ارد گرد موم بتیاں جل رہی تھی اور پھولوں کی پتیوں کی مدد سے آگے جانے کا راستہ بنا تھا وہ اگئے جاتی ہے تو سامنے سے لایٹ اون ہوتی ہے اچانک لایٹ اون سے وہ آنکھیں بند کرتی چند سیکنڈ بعد کھولتی ہے تو سامنے کا منظر دیکھ کر حیران ہونے کے ساتھ خوش بھی ہوتی ہے اب اسے سب سمجھ آگئی تھی

گلاب کے پھولوں کی مدد سے بڑا سا دل بنا تھا جس کے اندر "ویل یو میری می" لکھا تھا وہ اس منظر میں کھوئی تھی جب پیچھے سے امان کی آواز آتی ہے وہ پلٹتی ہے تو سامنے کچھ قدموں کے فاصلے پر امان گھٹنوں کے بل (ہاتھ میں انگھوٹی پکڑے بیٹھا اسے دیکھ رہی تھی

حورین ویل یو میری می کیا تم حورین شہروز ملک سے حورین امان ملک بنو گی میری زندگی میں شامل ہو کر میری بے جان زندگی میں جان بھر دو (حورین گال کے نیچھے انگلی رکھے سوچنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے ہاں میں سر ہلاتی ہے جس پر وہ مسکراتا ہوا اسے انگوٹھی پہناتا ہے اور آتش بازی ہوتی ہے جو آسمان پر خوبصورت اور دلکش منظر پیش کر رہی تھی)

آئی لو یو سوچ (امان کے کہنے پر وہ مسکراتی ہے)

یہ کتنا پیارا لگ رہا ہے (وہ اس دلکش منظر کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے)

ہیں لیکن تم سے کم (امان اس کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے)

ہائے اللہ امان نہ کریں مجھے شرم ارہی یے (اس کے مسلسل دیکھنے پر وہ شرماتے ہوئے کہتی ہے جس پر امان کا قہقہ گونجتا ہے)

اووہ میرا بچہ شرم ارہی (امان اس کے چہرے سے اس کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہتا ہے)

امان

اچھا اچھا نہیں کر تا تنگ اجاو ڈنر کریں (وہ اس کا ہاتھ پکڑے ٹیبل پر آتا ہے)

ڈنر کے دوران وہ ہلکی پلکی باتیں کر رہے تھے جس پر حورین شرماتی کبھی اسے گورتی جس پر امان مسکراتا تھا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بہنوئی صاحب کی ڈیٹ زیادہ لمبی نہیں ہوگئی (اہل منہ بنا کر کہتا ہے جس پر ماہل اسے گور کر دیکھتا ہے جبکہ فارس اپنی ہنسی کنٹرول کرتا یے)

کیا کہہ رہا تھا یہ

وہ یہ کہہ رہا تھا کہ وہ حورین کب تک آئے گی

کیوں تم لوگوں نے کیا کرنا ہے

وہ ہمارا دل نہیں لگتا نہ اس کے بغیر (دونوں چہرہ جھکائے کہتے وہاں سے اٹھ کر باہر لان میں چلے جاتے ہیں جبکہ ان کی بات پر وہ حارث اور ماہل بھی اداس ہو جاتے ہیں)

وہ دونوں اٹھ کر ان دونوں کے پیچھے جاتے ہیں

کیا ہوا ہمارے دو نمونوں کو ایسے منہ کیوں لٹکا ہوا تم دونوں کا (فارس ان دونوں کے پاس بیٹھتا ہوا کہتا ہے)

حورین کی شادی ہو جائے گی تو پھر وہ کبھی کبھی یہاں آئے گی ہم اسے بہت مس کریں گے (اہل کے کہنے پر فارس اسے گلے لگاتا ہے)

بہنوں نے ایک نہ ایک دن تو شادی کر کے اپنے گھر جانا ہوتا ہے اس کے لیے بھی مشکل ہے اب تم دونوں ایسی شکلیں بناؤ گے تو وہ بھی اداس ہو جائے گی (ماہل کے کہنے پر وہ دونوں اس کی طرف دیکھتے ہیں)

پر ہمارا اس کے بغیر دل نہیں لگتا (فارس کے کہنے پر ماہل اور حارث ان دونوں کی طرف دیکھتے ہیں پر ان کی آنکھوں میں آنسو دیکھ تڑپ جاتے ہیں)

کیا ہو گیا ہے تم لوگ تو اتنے بہادر اور سٹرونگ ہو ایسے نہیں کرتے وہ خوش ہے اور جب وہ خوش ہے تو ہم بھی خوش

ہمم (حارث کے کہنے پر وہ دونوں ہاں میں سر ہلاتے ہیں)

اب شکلیں ٹھیک کرو اپنی آنے والی ہے تم لوگوں کو ایسے دیکھے گی تو پریشان ہو جائے گی اور ہماری شامت آجائے گی کہ ہم نے اس کے چھوٹے معصوم بھائیوں کو کچھ کہا ہے (ماہل کے کہنے پر سب ہستے ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بڑی ماما آپ نے اچھا نہیں کیا(ابھی توڑی دیر پہلے امان حورین کو چھوڑ کر گیا تھا اور تب سے وہ سائرہ بیگم کے پاس بیٹھی منہ بناتے ہوئے ناراضگی کا اظہار کر رہی تھی جس پر انہوں نے مسکراتے ہوئے اسے گلے لگایا تھا)

میرا بچہ اگر میں بتا دیتی تو سرپرائز نہیں رہتا نہ

ہاں(ان کی بات پر وہ سوچتے ہوئے کہتی ہے)

کیسا رہا ڈنر

بہت اچھا(وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے)

اللہ ہمیشہ میری بچی کو خوش رکھے کسی کی نظر نہ لگے کسی کی چلو اب جا کر آرام کرو

او کے گڈ نائٹ ماما گڈ نائٹ بڑی ماما(وہ دونوں کو کہتی فارس کے کمرے کے کمرے کی طرف جاتی ہے)

کیا ہوا بھائی آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے(وہ فارس کو خاموشی سے بیڈ پر لیٹا دیکھ پوچھتی ہے)

کچھ نہیں بس ویسے ہی

پکا(وہ اس کے پاس بیٹھتی ہے)

بھائی آپ کو کیا ہوا ہے کچھ ہوا ہے بتاو مجھے(فارس کے جواب نہ دینے پر وہ صوفے پر لیٹے اہل سے پوچھتی ہے جس پر وہ اٹھ کر ان دونوں کے پاس آ کر بیٹھتا ہے)

کچھ نہیں ہوا بس اس کے کان خراب ہو گیے ہیں

کیا(اہل کے کہنے پر وہ پریشان ہو جاتی ہے)

کیابکواس کر رہامنہ بند رکھ تم پریشان نہ ہوایسے بول رہاہے کان خراب ہوں میرے دشمنوں کے(اس کے کہنے پر وہ دونوں ہستے ہیں)

تو آپ بتائیں کیاہوا ہے آپ دونوں کو ایسے منہ کیوں بنایاہے بھائی نے توڈانٹتا(وہ ایک دم پاس آنے پر بولتی ہے)

نہیں گڑیا(وہ دونوں ایک ساتھ بولتے ہیں)

میں پوچھتی ہوں انہیں(وہ کہ کر ان کے کمرے سے نکل کر سٹڈی میں جاتی ہے وہ دونوں بھی اس کے پیچھے اتے ہیں)

بھائی(وہ سٹڈی میں داخل ہوتی ان دونوں کو مخاطب کرتی ہے جو کوئی فائل دیکھ رہے تھے)

جی بھائیوں کی جان(ان کے کہنے پر وہ پہلے مسکراتی پر یاد آنے پر منہ بناتی وہاں پڑے صوفے پر بیٹھتی یے)

کیاہوا ہماری گڑیا کو(وہ دونوں اس کے پاس آکر بیٹھتے ہیں)

آپ نے بھائیوں کو کچھ کہاہے

نہیں بچے ہم نے کچھ نہیں کہا(اس کے پوچھنے پر حارث جواب دیتاہے)

پکا

ہیں پکا(ماہل کہتاہے)

ارے گڑیا بھائیوں نے کچھ نہیں کہا اس کدو کا منہ ویسے لٹکا رہتا ہے (اہل ہستے ہوئے کہتا ہے)

کدو کسے کا تو نے تو ہو گا کدو بلکہ کریلا وہ بھی سڑا ہوا (فارس کے کہنے پر وہ تینوں ہستے ہیں اور ان کو دیکھ وہ بھی ہستے ہیں)

توڑی دیر بیٹھ کر وہ لوگ باتیں کرتے ہیں جب حارث انہیں سونے کا کہتا ہے

چلو جاو کر اب آرام کرو صبح بہت کام ہے

اور اگر تم دونوں کل جلدی نہ اٹھے نہ

اٹھ جائیں گے بھائی (وہ دونوں ماہل کی بات ختم ہونے سے پہلے بولتے ہیں)

بھائی نہ ڈانٹا کریں میرے معصوم بھائیوں کو (وہ ان دونوں کے گلے لگتی کہتی ہے جبکی وہ دونوں ہستے ہوئے حارث اور ماہل کو دیکھ رہے تھے اور حورین کے دیکھنے پر معصوم شکل بنالیتے تھے)

اچھا بابا کچھ نہیں کہتے اب سو جو جا کر اور تم لوگ بھی سو جاو اسے تنگ نہ کرنا

اوکے گڈ نائٹ بھائی (حورین سب کو کہتی اپنے کمرے کی طرف جاتی ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میر شاہ اپنے خاص ملازم کو بلاتا ہے

جی سر

پتا کرو آج حورین یونیورسٹی آئی ہے کہ نہیں

اوکے سر (کہ کر وہ کمرے سے نکل جاتا ہے)

اتنے دیر ہو گئی کیوں نہ سویٹ ہارٹ آج ملاقات کی جائے آپ کا دیدار بھی ہو جائے گا (وہ موبائل پر اس کی تصویر کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے)

توڑی دیر بعد وہی آدمی دوبارہ آتا ہے

ہمم

سر وہ آج نہیں آئی

کیوں

سر ابھی کچھ پتا نہیں چل رہا وہ ایک ہفتے سے یونیورسٹی نہیں ا رہی (اس کی بات سن کر میر شاہ کچھ گڑبڑ لگی)

آدھے گھنٹے میں مجھے اس کی وجہ پتا چل جانی ہے

اوکے سر

یہ ملک کر کیا رہے ہیں کچھ کرنا پڑے گا (وہ کچھ سوچتے ہوئے کہتا کمرے سے باہر چلا جاتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر کو نکاح کی تیاریوں میں مصروف تھا

حورین بیٹا آپ کی ساری چیزیں اگئی ہیں کچھ چاہیے تو نہیں

نہیں بڑے بابا

کیا ہوا میرا بیٹا

کچھ نہیں

مجھے بھی نہیں بتاوگی میں تو آپ کا بیسٹ بڈی ہوں (وہ مصنوعی ناراضگی سے پوچھتے ہیں)

پتا نہیں بیت گھبراہٹ ہو رہی ہے جیسے کچھ بڑا ہونے والا ہے

نہ میرا بچہ ایسے نہیں کہتے سب اچھا ہو گا تم فکر نہیں کرو چلو آو مل کے ناشتہ کرتے ہیں آج باپ بیٹی (وہ مسکراتے ہوئے کہتے ہیں جس پر وہ بھی مسکراتی ہے)

گارڈ اپنی ڈیوٹی دے رہے تھے جب ایک بزرگ ان کے پاس آتے ہیں بیٹا یہ کس چیز کی تیاریوں ہو رہی ہیں

بابا جی چھوٹے صاحب کی بیٹی کا نکاح ہے آج

اچھا اچھا چلو اللہ نصیب اچھے کرے بچی کے (کہ کر وہ بزرگ وہاں سے چلے جاتے ہیں)

آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میر شاہ اپنے آفس میں بیٹھا تھا جب اس کا خاص آدمی (علی) اجازت لے کر اندر داخل ہوتا ہے

ہمم کیا خبر ہے

سر وہ آج ان کا نکاح ہے (یہ بات میر شاہ کے لیے کسی دھماکے سے کم نہ تھی)

توپہلے تم کہاں تھے کہا تھا تمہیں ان پے نظر رکھو(وہ چیختے ہوئے کہتا ہے)

سر وہ بہت خاموشی سے یہ کام کر رہے ہیں کچھ معلوم ہی نہیں ہونے دیا

تو تمہیں اسی لیے کہا تھا ان پر نظر رکھو جاہل انسان

سوری سر

جسٹ شٹ آپ(غصے سے اس کا دماغ خراب ہو رہ تھا)

کس کے ساتھ نکاح ہو رہا ہے

امان ملک

اس امان کا بھی کچھ کرنا پڑے گا

سر آپ کہیں تو اٹھا لیتے ہیں

نہیں

آج تو سویٹ ہارٹ سے ہی ملاقات ہو گی ان کے گھر پر نظر رکھو کون آرہا ہے کون جا رہا ہے ایک ایک منٹ کی ڈیٹیل چاہیے مجھے(وہ ہنستے ہوئے کہتا آخر میں آرڈر دیتا کمرے سے نکلتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سب تیاریاں مکمل ہو چکی تھی مہمان انا شروع ہو چکے تھے نکاح کا فنکشن گھر پر تھا

ماما حورین کو کتنے بجے سیلون سے لینا ہے(حارث صدرہ بیگم سے پوچھتا ہے)

بیٹا آدھے گھنٹے تک لے لینا

کس کے ساتھ گئی ہے

اہل چھوڑنے گیا تھا

ماما کسی کو تو اس کے ساتھ بھیجتے آپ چلی جاتی یا بڑی ماما چلی جاتی

بیٹا کام تھا اسی لیے وہ تو نہیں جا رہی بڑی مشکلوں سے بھیجا ہے

اچھا میں جا رہا ہوں اسے لینے میرے پہنچنے تک ریڈی ہو گئی ہو گی

ہمم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سر ابھی حارث ملک گھر سے نکلیں ہیں گھر حورین میڈم کو سیلون سے لینے کے لیے

ٹھیک ہے ان کے پیچھے ہی رہو میں نکل رہا ہوں

اوکے سر

حارث ریسیپشن پر جا کر حورین کو بلانے کا بولتا ہے توڑی دیر بعد وہ باہر اتی ہے

ماشاءاللہ (وہ اس کے سر پر لب رکھتے ہوئے کہتا ہے جس پر وہ مسکراتی ہے)

بہت پیاری لگ رہی ہے میری بہن کسی کی نظر نہ لگے (وہ اسے دیکھتے ہوئے کہتا جو وایٹ کلر کی شورٹ شرٹ اور شرارہ پہنے بالوں کا سٹائلش جوڑا بنائے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی اس کے چہرے کو میک اپ کی ضرورت نہیں تھی اسی لیے ہلکے سے میک آپ میں بھی وی بہت حسین لگ رہی تھی)

تھینک یو بھائی

چلو آو (وہ اس کا ہاتھ پکڑے گاڑی کی طرف جاتا ہے اسے بیٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر اکر بیٹھتا ہے)

مغرب کا وقت ہو رہا تھا ہلکی ہلکی روشنی تھی سڑک سنسان تھی ابھی وہ راستے میں تھے جب ایک گاڑی ان کے آگے آکر روکتی ہے حارث فوراً بریک لگاتا ہے اچانک بریک لگنے کی وجہ سے حورین کا سر ڈیش بورڈ پر لگنے لگتا ہے جب حارث آگے ہاتھ کرتا ہے

آپ ٹھیک ہو حورین

جی بھائی

آپ گاڑی میں بیٹھو میں اتا ہوں ابھی

بھائی کہاں جا رہے ہیں

بیٹا یہی ہوں بس ان سے دو منٹ بات کر کے ایا بس دو منٹ

جلدی آیئے گا بھائی

ہمم (وہ گاڑی سے نکل کر ان کی طرف جاتا ہے)

کیا بد تمیزی ہے یہ

ابھی تو ہم نے کچھ کیا نہیں ہے ملک صاحب (علی ہنستے ہوئے کہتا ہے)

بکواس بند کرو اپنی اور گاڑی ہٹاو آگے سے (ابھی وہ بول رہا تھا میر شاہ کی آواز آتی ہے جو پیچھے کھڑی گاڑی سے اتر رہا تھا)

کیسے ملک صاحب

اوو تو یہ تمہارا کام ہے

جی بلکل سالے صاحب

بکواس بند کرو اپنی اور دفعہ ہو یہاں سے (وہ غصے سے کہتا گاڑی کی طرف بڑھتا ہے جب اسے دو آدمی پکڑے ہیں)

بھائی (اندھر ڈری سہمی بیٹھی تھی پر یہ منظر دیکھ کر باہر نکلنے لگتی ہے لیکن حارث سے آنکھوں سے اندر ہی رہنے کا اشارہ کرتا ہے)

اتنی بھی کی جلدی ہے جانے کی سالے صاحب ابھی تو ہم نے آپ کی بہن کا دیدار بھی نہیں کیا

بکواس بند کرو اپنی (وہ غصے سے بولتا اپنا چھوڑواتا ان کی درگت بنا رہا تھا جب میر شاہ گن نکال کر اس کی طرف کرتا ہے)

رک جایئے سالے صاحب

حورین یہ دیکھتی گاڑی سے نکلنے لگتی ہے

حورین باہر مت نکلنا(حارث اس باہر نکلتا دیکھ بولتا ہے)

اگر تم باہر نی آئی تو تمہارا بھائی جان سے جائے گا

نہیں بھائی کو پلیز کچھ نہ کہیں (وہ گاڑی سے باہر نکل کر کہتی ہے)

حورین تمھیں میری بات سمجھ نہیں ارہی اندر بیٹھو (اسے پھر سے دو آدمیوں نے مضبوطی سے پکڑ ہوا تھا وہ میر شاہ کو حورین کی طرف بڑھتا دیکھ کر چیختا ہوا کہتا ہے اس اپنی غلطی پر شدید غصہ ارہا تھا اس وقت وہ اپنے کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا)

چھوڑیں مجھے (میر شاہ اس کا ہاتھ پکڑے اپنے ساتھ لاتا ہے)

چھوڑ دو سالے صاحب (اس کے کہنے پر وہ فوراً چھوڑتے ہیں)

ارے رک جاو سالے صاحب ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو آپ کی جان چلی جائے گی

بکواس بند کرو اور چھوڑو میری بہن کو (وہ غصے میں کہتا ان کی طرف بڑھتا ہے)

بھائی پلیز رک جائیں (حورین روتے ہوئے کہتی ہے)

سالہ صاحب بہن کی بات ہی مان لو کیوں میرے ہاتھوں اوپر جانا ہے (حارث کو آگے بڑھتا دیکھ گارڈز آگے بڑھتے ہیں پر میر شاہ کے اشارہ پر وہی رک جاتے ہیں)

حورین مسلسل اپنے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی جو کہ میر شاہ کی گرفت میں تھا

کوشش بیکار ہے سویٹ(وہ ہستے ہوئے کہتا ہے)

دور رہو میری بہن سے(حارث غصے سے اس کی طرف آتا ہے جب میر شاہ کی گن سے گولی چلتی اس کے کندھے کو چھیرتی ہوئی گزرتی ہے گولی چلنے کی آواز سے خاموشی ہو گئی تھی جسے حورین کی چیخوں نے ختم کیا)

بھائی چھوڑو مجھے بھائی اٹھے(وہ چیختے ہوئے اسے سے دور ہونی کی کوشش کر رہی تھی مگر بے سود)

کہا تھا سالے صاحب سن لیتے(وہ حارث کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے جو اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا)

دور رہو میری بہن سے

چھوڑ دیں پلیز

یہ ممکن نہیں سویٹ ہارٹ(وہ اسے زبردستی گاڑی کی طرف لے جاتے ہوئے کہتا ہے جب وہ اسے اپنا پورا زقد لگاتے ہوئے دھکا دیتی ہے جس سے وہ دو قدم پیچھے ہوتا ہے وہ فوراً بھاگتے ہوئے حارث کے پاس آتی ہے گارڈز حورین کو پکڑنے لگتے ہیں جب میر شاہ کی سرد آواز سن کر وہیں رک جاتے ہیں

دور رہو اس سے

بھائی پلیز اٹھیں وہ روتے ہوئے حارث کو کہتی ہے جو مشکل سے اپنی آنکھیں کھلے اس کچھ بول رہا تھا

بیٹا جاو یہاں سے بھاگ جاو اور بھائی کو فون کرو

بھائی آپ اٹھے ہم ہاسپٹل جائیں گے نہیں حورین جاو یہاں سے

نہیں بھائی

چلو سویٹ ہارٹ (میر شاہ اس کا بازو پکڑے اسے زبردستی اٹھاتا ہے)

نہیں پلیز چھوڑ دیں آپ جو کہیں گے میں وہی کروں گی پر ابھی بھائی کو ہاسپٹل لے جائیں پلیز

چپ خبر دار جو ایک بھی آنسو نکلا تو چلو

نہیں بھائی

چھوڑو خبیث انسان میری بہن کو (حارث ہمت کر کے اٹھتا اسے دھکا دیتا روتی حورین کو ساتھ لگاتا ہے

گارڈز اب تک صرف میر شاہ کی وجہ سے خاموش کھڑے تھے)

میر شاہ دوبارہ گن نکالتا اس کے سر پر رکھتا ہے

نہیں پلیز نہیں کریں چھوڑ دیں (حورین روتے ہوئے کہتی ہے)

چپ (وہ زور سے حارث کے سر پر گن مارات ہے جس سے وہ نیچھے گر جاتا ہے)

بھائی

حورین کی ایک نہ سنے اسے اپنے ساتھ زبردستی لے جا رہا تھا (اپنے جان سے پیارے بھائی کو اس حالت میں

دیکھ اس کا دماغ کام نہیں کر رہا تھا اور میر شاہ کی باہوں میں بے ہوش ہو جاتی ہے)

(حارث انہیں جاتا دیکھ ہمت کرتا اپنی پکٹ سے فون نکالتا ماہل کو فون کرتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Urdu Novels Ghar

کافی دیر ہو گئی تھی اب تک حارث اور حورین نہیں آئے تھے سب لوگ پریشان تھے امان زمان اور شازیہ بیگم بھی پہنچ چکے تھے

جب ماہل کا فون بجتا ہے

حارث کہاں رہ گئے ہو سب پریشان ہو رہے ہیں

م۔۔۔۔ما۔۔۔ہل۔۔۔۔۔وہ۔۔۔حو۔۔رین

کیا ہوا حارث ٹھیک ہو تم کہاں ہو تم حورین کہاں ہے

وہ۔۔۔۔۔۔حورین کو لے گیا ہے میں کچھ نہیں کر پایا تم جلدی جاو اس کی طبیعت نہیں ٹھیک وہ بہت ڈری ہوئی تھی

کون لے گیا کہاں ہو تم

ہیلو حارث

کیا ہوا بیٹا سب ٹھیک ہے

نہیں بابا (شیراز صاحب کے پوچھنے پر بتا تا باہر کی طرف جاتا ہے اسے کے پیچھے امان اور فارس بھی آتے ہیں)

میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں (امان کہتا ہے)

میں بھی چلوں گا بھائی (فارس کے کہنے پر وہ سر ہلاتا ہے)

اہل تم گھر رہو اور دھیان رکھنا سب کا

جی بھائی

وہ فوراً سیلون کے کی طرف جاتے ہیں تو ڑا آگے جا کر انہیں حارث کی گاڑی نظر آتی ہے وہ تینوں فوراً باہر نکل کر آگے بڑھتے ہیں جب حارث کو خون میں لت پت دیکھ وہ تینوں فوراً اس کی طرف بڑھے تھے

بھائی اٹھیں بھائی (فارس اس کا چہرہ تپتپاتے ہوئے کہتا ہے)

گاڑی میں بیٹھاو ٹائم نہیں ہے ہاسپٹل جانا (اس کے کہنے پر وہ مل کر اسے گاڑی میں بیتھاتے ہیں)

بھائی حورین

تم دونوں ہاسپٹل جاو میں دیکھتا ہوں

میں بھی تمہارے ساتھ جاو گا

نہیں امان تم حارث کو لے کر ہاسپٹل جاو ہمارے پاس ٹائم نہیں ہے

ہمم

وہ فوراً ہاسپٹل کی طرف جاتے ہیں جب ماہل حارث کی گاڑی میں بیٹھ کر کہیں جا تا راستے وہ کسی کو فون کرتا لوکیشن پتا کروا رہا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میری بچی کہاں ہے ڈھونڈ کے لائیں اسے صدرہ بیگم نے رو رو کر اپنی طبیعت خراب کر لی تھی بیٹا اندر زندگی موت سے لڑ رہا تھا اور بیٹی کا پتا نہیں تھا شازیہ بیگم اور سائرہ بیگم روتے ہوئے انہیں سانبھال رہی تھی سب لوگ ہاسپٹل میں تھے

توڑی دیر بعد ڈاکٹر آپریشن تھیٹر سے باہر نکلتا ہے

کیسا ہے میرا بیٹا (شہروز صاحب پوچھتے ہیں بیٹی اور بیٹے کے غم نے انہیں چند گھنٹوں میں ہی کمزور کر دیا تھا)

ابھی کچھ نہیں کہہ سکتے ان کے سر کافی گہری چوٹ لگی ہے اور گولی لگنے کی وجہ سے کافی خون ضائع ہو گیا

اگلے چوبیس گھنٹے بہت کریٹیکل ہیں انہیں اگر ہوش نہ آیا تو یہ کوما میں بھی جا سکتا ہیں آپ لوگ دعا کریں

یہ خبر سن کر صدرہ بیگم سن کر بے ہوش ہو گئی تھی انہیں فوراً روم میں لے جا کر ڈرپ لگائی تھی

اماں صدرہ بیگم کی طبیعت کچھ سنبھلنے پر ماہل کی پاس جاتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میر شاہ حورین کو اپنے فارم ہاوس پر لے کر آیا تھا راستے میں اسنے ڈاکٹر کو کال کر دی تھی ابھی ڈاکٹر اسے چیک کر رہا تھا

کیا ہوا ہے اسے ٹھیک تو ہے

کسی چیز کی بہت زیادہ ٹینشن لی ہے میں نے انجیکشن لگا دیا ہے تاکہ وہ پرسکون ہو کر سو جائیں اور یہ کچھ میڈیسن ہیں پر ایک بات کا دھیان رکھیں کے یہ مزید ٹینشن نہ لیں اس نے ان کا نروس بریک ڈاؤن ہو سکتا ہے جس سے ان کی جان بھی جا سکتی ہے (ڈاکٹر کی آخری بات سن کر وہ پریشان ہو گیا تھا)

ڈاکٹر کے جانے کے بعد وہ اس کے پاس بیٹھتا اس کی جیولری اتار کر سائڈ پر رکھتا سامنے صوفے پر بیٹھاتا ہے)

بھائی(ابھی دس منٹ گزرے تھے جب اسے حورین کی آواز آتی ہے جو نیند میں کچھ بول رہی تھی وہ اٹھ کر اس کے پاس جاتا ہے)

چھوڑ دیں پلیز

بھائی(وہ بولتے ہوئے ہوش میں اتی ہے)

بھائی

سویٹ ہارٹ ریلیکس

بھائی ٹھیک نہیں بہت زیادہ خون نکل رہا

ٹھیک ہے وہ

نہ نہیں مجھے بھائی کے پاس جانا(وہ اٹھنے لگتی ہے جب وہ زبردستی اسے بیٹھاتا ہے)

کہیں نہیں جانا تم نے چپ کر کے بیٹھو(اس کی سخت آواز پر وہ ہوش میں آتی ہے)

تم چھوڑو مجھے تم نے بھائی کو گولی ماری چھوڑو مجھے(وہ غصے میں چیختی ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چھوڑو مجھے (حورین میر شاہ کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر دروازہ کی طرف بھاگتی ہے اور دروازہ کھولنے کی کوشش کرتی ہے پر وہ نہیں کھولتا)

پلیز دروازہ کھولیں مجھے بھائی کے پاس جانا ہے

حورین چپ کر کہ ادھر بیٹھ جاو میں تمہارے ساتھ سختی نہیں کرنا چاہتا (وہ زور سے اس کا ہاتھ پکرتے اسے بیڈ پر بیٹھاتا ہے جس پر حورین روتے ہوئے وہاں بیٹھ جاتی ہے)

ایک آنسو بھی نظر نہ آئے مجھے (وہ سختی سے کہتا اس کے آنسو صاف کرنے لگتا ہے جب وہ اپنا چہرہ پیچھے کرتی خود اپنے آنسو صاف کرتی ہے جس پر وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتا ہے)

کیوں ڈرتی ہو مجھ سے کیوں دور بھاگتی ہو

مجھے گھر جانا ہے (وہ ڈرتے ہوئے کہتی ہے)

جائیں گے پر پہلے نکاح ہو گا

کس کا

تمہارا میرے ساتھ

نہ۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔اپ۔۔۔۔کے۔۔۔ساتھ نکاح نہیں کرنا (وہ روتے ہوئے کہتی ہے)

کیوں نہیں کرنا (وہ اسے بازوں سے پکڑتا اونچی آواز میں پوچھتا ہے جس پر وہ مزید ڈر جاتی ہے اور رونے لگتی ہے)

میں بکواس کر رہا ہوں جو تمہیں سمجھ نہیں ارہی ہے آنسو نظر نہ آئیں مجھے (وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنی سخت گرفت میں لیے بے رحمی سے اس کے آنسو صاف کرتا ہے)

اگر تم نے نکاح نہ کیا نہ تو تمہارا اماہل بھائی جان سے جائے گا ایک تو پہلے ہی راستے میں ہے

نہیں نہیں پلیز ایسا نہیں کریں میں آپ سے نکاح نہیں کر سکتی

کیوں

میرا نکاح امان کے ساتھ ہونا

بس اس شخص کا نام بھی نہیں سنو گا تم صرف میری ہو اور خبر دار کسی اور کے بارے میں سوچا ورنہ وہ بھی جان سے جائے گا

نہیں (وہ ڈرتے ہوئے کہتی ہے)

اگر تم نے نکاح نہ کیا تو سب کو جان سے مار دوں گا

نہیں نہیں میں نکاح کروں گی (وہ روتے ہوئے کہتی ہے)

گڈ سویٹ ہارٹ اچھا فیصلہ ہے (وہ مسکراتے ہوئے روتی ہوئی حورین کو وہی چھوڑ تا کمرے سے باہر چلا جاتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رات کے بارہ بج رہے تھے جب حارث کو ہوش آیا تھا وہ بار بار حورین کا پوچھ رہا تھا پر کسی کے پاس اس کے سوال کا کوئی جواب نہیں تھا شازیہ اور سائرہ بیگم سے اس کی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی اس لیے وہ کمرے سے باہر آگئی تھی

فارس اہل کہاں ہے حورین کوئی بتا کیوں نہیں رہا

بھائی وہ ماہل اور امان بھائی لینے گئے ہیں

میری بات کرواؤ اس سے (اس کے کہنے پر وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں)

ہٹو پیچھے میں خود دیکھتا ہوں (وہ ہاتھ سے ڈرپ اتار کر اٹھتے ہوئے کہتا ہے)

بیٹا لیٹے رہو تمہاری طبیعت نہیں ٹھیک مجھے پورا یقین ہے ماہل اور امان حورین کو لے آئیں گے (وہ شہروز صاحب کو دیکھتا ہے جو آج اسے صدیوں کے بیمار لگ رہے تھے)

سب میری وجہ سے ہوا میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤ گا

بیٹا تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے تم ٹینشن مت لو تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی (زمان صاحب اسے تسلی دیتے ہیں جب شیراز صاحب اندر داخل ہوتے ہیں)

بھائی جان بات ہوئی آپ کی

ہیں انہیں لوکیشن پتا چل گئی وہ لوگ پہنچنے والے ہیں وہاں اللہ سب خیر کرے گا تم فکر مت کرو (شیراز صاحب شہروز صاحب سے کہتے ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ لوگ پولیس کے ساتھ اس کے فارم ہاوس پہنچ چکے تھے پولیس نے چاروں طرف پھیل گئی تھی کچھ آفیسرز کے ساتھ وہ لوگ اندر داخل ہوتے ہیں جہاں لونج میں میر شاہ بیٹھا تھا

ایئے سالے صاحب آپ کا ہی انتظار تھا

بکواس بند کرو اپنی (ماہل اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے کہتا ہے)

حورین کہاں ہے (امان پوچھتا ہے)

تمیز سے نام لو اس کا

بکواس بند کرو اپنی (وہ دونوں ایک ساتھ بولتے ہیں)

مسٹر میر شاہ آپ کے خلاف ایف ای ار ہے کہ آپ نے حورین ملک کو کڈنیپ کیا ہے ہمارے پاس وارنٹ ہیں ہمیں گھر کی تلاشی لینی ہو گی

ہونے والی بیوی ہے میری میں کیوں کدنیپ کروں گا (اس کی بات پر امان آگے بڑھنے لگتا ہے جب ماہل اسے روکتا ہے)

تو آپ ان سے زبردستی نکاح کر رہے ہیں

نہیں اس کی رضامندی سے ہو رہا ہے اگر آپ لوگ نہ آتے تو اب تک ہو چکا ہوتا

آپ انہیں بلائیں ہم ان سے پوچھنا چاہتے ہیں

ضرور (میر شاہ ایک ملازمہ کو اسے لینے بھیجتا ہے)

توڑی دیر بعد وہ اسی ملازمہ کے ساتھ لاونج میں اتی ہے وہاں ماہل اور امان کو دیکھ ان کی طرف بڑھنے لگتی ہے جب میر شاہ کی ایک گوری پر وہی رک جاتی ہے جبکہ اسے صحیح سلامت دیکھ کر ان دونوں کی جان میں جان آئی تھی

حورین بچے (ماہل اس کی طرف بڑھنے لگتا ہے جب میر شاہ سامنے اجاتا ہے)

جو پوچھنا ہے پوچھو اور جاو یہاں سے (میر شاہ کہتا ہے)

سر پلیز کوپریٹ (پولیس آفیسر ماہل اور امان سے کہتا ہے جس پر وہ دونوں اپنا غصہ کنٹرول کرتے وہی رک جاتے ہیں)

حورین میم کیا میر شاہ آپ سے زبردستی نکاح کر رہے ہیں اور زبردستی یہاں لے کر آئیں ہیں یا اس سب میں آپ کی رضامندی ہے (ان کے سوال پر وہ خاموش رہتی ہے)

حورین بیٹا بولو جو سچ ہے (ماہل کہتا ہے)

بھائی

ہمم بولو

میم پلیز آپ بتائیں (پولیس آفیسر دوبارہ پوچھتا ہے)

Urdu Novels Ghar

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نوین بابا بلا رہے ہیں (فائزہ نوین سے کہتی ہے)

اچھا آ رہی ہوں

جی بابا (وہ عجاز صاحب کے کمرے میں داخل ہوتی ہے جہاں فائزہ بھی موجود تھی)

بیٹا اگر آج تمہارے ماں ہوتی تو وہ تم سے یہ بات کرتی

بابا جو بھی بات ہے آپ کھل کر کریں

بیٹا تمہارے لیے ایک رشتہ ہے تا میں نے سب پتا کروایا ہے لڑکا اچھا ہے اور خاندان بھی اچھا ہے اب تم بتاو

بابا میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی

کیوں بیٹا

بابا میں ابھی اس موضوع پے بات نہیں کرنا چاہتی (وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے)

بابا آپ فکر نہ کریں میں اس سے بات کروں گی

بیٹا میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے میں چاہتا ہوں اپنی زندگی میں تم لوگوں کی شادی کردوں تا کہ مرتے وقت مجھے سکون ہو کہ تم لوگ محفوظ ہو

بابا آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں اس سے بات کروں گی آپ فکر نہیں کریں

جیتی رہو اللہ تم دونوں کے نصیب اچھے کرے آمین

آمین

کیوں نہیں کرنی تم نے شادی (فائزہ نوین سے پوچھتی ہے)

تمہیں پتا ہے

نوین تم پاگل ہو کس کے پیچھے بھاگ رہی ہو وہ ایک فینس کر کٹر ہے اتنی لڑکیاں اس پے مرتی ہیں وہ سب سے تو شادی نہیں کر سکتا اور اگر وہ کسی اور کو پسند کر تا ہو اتو

تو جس سے بابا کہیں گے میں اس سے شا کرلوں کی پر ایک دفعہ اس سے ملوں گی ضرور (وہ اپنے آنسوؤں پر بند باندھتی سونے کے لیے لیٹ جاتی ہے

ہمم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میم آپ ڈریں نہیں جو سچ ہے ہمیں بتائیں

ز۔۔۔زبردستی۔۔۔لے۔۔۔کر۔۔۔۔آئیں۔۔۔ہیں۔۔۔انہوں نے بھائی کو شوٹ کیا تھا (وہ روتے ہوئے کہتی ہے ماہل آگے بڑھتا اسے سینے سے لگاتا ہے)

بھائی ٹھیک ہیں

ہیں بھائی ٹھیک ہیں اور آپ کو ہی یاد کر رہے ہیں (ماہل اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے جواب دیتا ہے)

سر آپ کے خلاف بیان ہے ہمیں آپ کو ایریسٹ کرنا ہو گا (پولیس والے ہتھکڑی لگانے کے لیے آگے بڑھتے ہیں جب علی بیچ میں اتا ہے)

ایسے کیسے ایریسٹ کر لیں گے

سر ہمارے پاس وارنٹ ہے

علی انہیں اپنا کام کرنے دو (میر شاہ اسے کہتا خود آگے بڑھتا ہے)

ماہل چلو

ہمم (وہ دونوں حورین کو ساتھ لیے وہاں سے نکلتے ہیں)

وہ لوگ تقریباً آدھے گھنٹے میں ہاسپٹل پہنچ گئے تھے جہاں شیراز اور زمان صاحب باہر ہی کھڑے تھے

میرا بچہ (شیراز صاحب حورین کا ماتھا چومتے ہیں)

بیٹا آپ ٹھیک ہو (زمان صاحب اسے کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھتا ہیں)

جی (وہ روتے ہوئے سرہاں میں ہلاتی ہے)

بھائی کہاں ہیں وہ ٹھیک ہیں

ہیں بھائی بالکل ٹھیک ہیں او اندر تمہاراانتظار ہی کر رہے ہیں

اندر جس کر وہ پلوشہ بیگم شہروز صاحب اور سائرہ بیگم سے ملنے کے بعد صدرہ بیگم سے ملتی ہے

میری جان تم ٹھیک ہو نہ اس نے کچھ کہا تو نہیں (صدرہ بیگم اس کا ماتھا چومتے پوچھتی ہیں جبکہ وہ ان کے گلے لگی روئے جا رہی تھی)

بس چپ ہو جاو میری جان چلو آو بھائی سے ملو وہ کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہے

ہمم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حورین کہاں ہے

ریلیکس ریلیکس حارث ا رہی ہے وہ چچی کے ساتھ ہے

بھائی (حورین بھاگتے ہوئے حارث کے پاس اتی اس کے گلے لگتی ہے)

بھائی آپ ٹھیک ہے نہ

ہیں میری جان میں بلکل ٹھیک ہوں آپ ٹھیک ہو

جی بھائی

اس کے بعد وہ فارس اور اہل سے ملتی ہے

بیٹا آپ گھر چلے جاو

نہیں بابا میں بھائی کے پاس ہی رہو گی (وہ ضدی انداز میں کہتی ہے)

گڑیا چلے جاو ویسے بھی صبح میں نے آجانا ہے

بھائی

پلیز

اوکے (وہ کہہ کر فوراً کمرے سے باہر نکل آتی ہے)

ناراض ہو گئی ہے (شہروز صاحب بولتے ہیں)

میں منالوں گا

کیا ہوا حورین رو کیوں رہی ہو

مجھے بھائی کے پاس رو کنا ہے

ارے رو تو نہیں یہاں تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی اس لیے وہ کہہ رہے ہیں (امان اسے پیار سے سمجھاتا ہے)

چلو اجاو حورین گھر چلیں (فارس اور اہل ان کے پاس آتے ایک ساتھ بولتے ہیں)

کیا ہوا (اہل پوچھتا ہے)

وہ کہہ رہی ہے اس نے تمہارے ساتھ نہیں جانا (امان کی بات پر حورین حیرانی سے اس کی طرف دیکھتی ہے
(

نہیں بھائی میں نے ایسا کچھ نہیں کہا (وہ اہل اور فارس کی طرف دیکھتے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ تینوں اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہیں)

سن لیے آپ نے (اہل مصنوعی غصے سے امان کو کہتا ہے)

اور ابھی یہ میرے ساتھ گھر بھی جائے گی کیوں حورین جاو گی نہ (فارس پوچھتا ہے)

جی بھائی

ہم لوگ جا رہے ہیں آپ لوگ آ جانا خود ہی (فارس حورین کو ساتھ لیے باہر نکلتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح حورین تو ڑا لیٹ اٹھی تھی فریش ہو کر وہ نیچے آتی ہے تو سامنے ہی سائرہ بیگم بیٹھی تھی وہ ان کے پاس جا کر بیٹھتی ہے

کیسی طبیعت ہے میری بیٹی کی

ٹھیک ہوں بڑی ماما

چلو آو ناشتہ کر لو

ہمم (وہ دونوں اٹھ کر کیچن کی طرف جاتی ہیں)

ارے یہ تو گھر سے بھاگ گئی تھی پھر بھی صاحب اسے گھر لے آئے ماننا پڑے گا بہت پیار ہے اس سے سب کو تب ہی تو اتنی بڑی غلطی معاف کر دی (کیچن میں کام کرتی ملازمہ دوسری ملازمہ سے کہتی ہے)

ہاں صحیح کہ کررہی ہو تم اس نے تو اپنے بھائی کو ہسپتال پہنچادیا تھا کیچن میں داخل ہوتی حورین اور سائرہ بیگم نے یہ ساری باتیں سن لی تھی حورین کا رنگ آہستہ آہستہ زرد ہو رہا تھا اگر سائرہ بیگم نے اسے پکڑا نہ ہو تا تو اب تک وہ گر چکی ہوتی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا فضول باتیں کر رہے تم لوگ شرم آنی چاہیے تم لوگوں کو کسی لڑکی کے کردار کے بارے میں ایسی فضول بکواس کرتے ہوئے جس بات کا علم نہ ہو وہ کیا نہ کرو

بی بی جی ہم تو بس وہ

کیا وہ

تم لوگ (ابھی سائرہ بیگم بات کر رہی تھی جب حورین ان کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر روتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بھاگتی ہے)

حورین بیٹا رکو میری بات سنو

حورین میری جان رکو (وہ اس کے پیچھے جاتی ہیں جو اپنے کمرے میں جاتی دروازہ بند کر چکی تھی)

حورین بیٹا دروازہ کھولا پلیز میری جان

بڑی ماما مجھے نہیں زندہ رہنا مجھے مرنا ہے (وہ روتے ہوئے سامنے پڑی چیزیں اٹھا کر پھینک رہی تھی اس کی بات سن کر سائرہ بیگم تڑپ اٹھی تھی)

نہ میری جان ایسی باتیں مت کرو پلیز دروازہ کھولو

اہل اور فارس جو صبح ہاسپٹل سے آکر سو گئے تھے شور کی آواز سے اٹھ جاتے ہیں

کیا ہوا (فارس پوچھتا ہے)

پتا نہیں ماما کی آواز ا رہی تھی دیکھتے ہیں جا کر

ہمم (وہ دونوں اوپر آتے ہیں جہاں سائرہ بیگم حورین کے روم کے باہر کھڑی تھی وہ دونوں بھاگ کر ان کے پاس جاتے ہیں)

کیا ہوا بڑی ماما (فارس پوچھتا ہے)

حورین تو ٹھیک ہے (اہل پوچھتا ہے)

بیٹا وہ دروازہ نہیں کھول رہی ہے وہ کچھ کر لے گی خود کو اسے کہو دروازہ کھولے (سائرہ بیگم روتے ہوئے کہتی ہیں)

حورین بیٹا دروازہ کھولو (اہل کے کہنے پر وہ کوئی جواب نہیں دیتی جس پر وہ تینوں مزید پریشان ہو جاتے ہیں
(

اہل روم کی دوبلیکیٹ کی لے کر او (فارس کے کہنے پر وہ فوراً نیچے سے چابی لے کر آتا دروازہ کھولتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Urdu Novels Ghar

اس کے کانوں میں بار بار ان کی باتیں گونج رہی تھی اس کے ہاتھ میں جو چیز آ رہی تھی وہ اٹھا کر پھینک رہی تھی

اسے سمجھ نہیں ا رہی تھی وہ کیا کرے اچانک اس کی نظر زمین پر ٹوٹے بکھرے کانچ کے ٹکڑوں پر پڑتی ہے وہ آگے بڑھتی کانچ کا ٹکڑا اٹھاتی ہے جب اچانک دروازہ کھولتا یے

حورین (اہل اور فارس ایک ساتھ بولتے اندر داخل ہوتے ہیں)

یہ کیا کر رہی ہو چھوڑو اسے (فارس آگے بڑھنے لگتا ہے جب وہ دو قدم پیچھے ہوتی ہے)

بھائی میرے پاس نہیں آئیں (وہ اپنی کلائی پر کانچ کے ٹکڑے سے دباؤ ڈالتے ہوئے کہتی ہے)

حورین بیٹا کیا کر رہی چھوڑ دو اسے (سائرہ بیگم روتے ہوئے کہتی ہیں)

میرے جان آپ کا خون نکل رہا ہے کیا ہو گیا ہے چھوڑ دو اسے (اہل اور فارس آگے بڑھتے ہوئے کہتے ہیں (

بھائی رک جائیں میرے پاس نہیں آئیں میں بلکل بھی اچھی نہیں ہوں میری وجہ سے بھائی کو گولی لگی ہے سب میری وجہ سے ہوا ہے گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی کو مر جانا چاہیے

کیا فضول باتیں کر رہی ہو (فارس سخت لہجے میں بولتا ہے)

کس نے کہا ہے تم سے یہ (اہل غصے میں پوچھتا ہے)

ان دونوں کی سخت آواز سن کر وہ ڈر جاتی ہے

بتاو(وہ دونوں اس کا دھیان بٹا کر آہستہ آہستہ اس کے پاس جا رہے تھے جب کمرے میں صدرہ بیگم داخل ہوتی ہیں(جنہیں ابھی امان چھوڑ کر دوبارہ ہاسپٹل چلا گیا تھا)پر سامنے کا منظر دیکھ کر ان کا دل ڈوبنے لگتا ہے وہ حورین کی طرف بڑھتی

ہیں اور اسے سمجھنے کا موقع دیے بغیر اس کے ہاتھ سے کانچ پکڑتی اس کے منہ پر تھپڑ مارتی ہیں

چٹاخ

کیا کر رہی تھی تم(صدرہ بیگم اسے بازوں سے پکڑ کر پوچھتی ہیں)

ماما(روتے ہوئے اس کے منہ سے صرف یہی لفظ نکلتا ہے)

اہل اور فارس آگے بڑھتے حورین کو سنبھالتے ہیں جبکہ سائرہ بیگم آگے بڑھ کر صدرہ بیگم کو سنبھالتی ہیں

کیا ہو گیا تمہیں سنبھالو خود کو(سائرہ بیگم روتے ہوئے صدرہ بیگم سے کہتی ہیں)

اس سے پوچھیں یہ کیا چاہتی ہے مارنا چاہتی ہے تو ایک دفعہ مار دے ایسے پل پل مارنے سے تو بہتر ہے

بس کرو(سائرہ بیگم انہیں صوفے پر بیٹھاتی پانی کا گلاس پکڑاتی ہیں)

میری جان یہ کیا کر رہی تھی آپ(فارس اسے اپنے سینے سے لگائے پوچھتا ہے)

آپ کو پتا ہے آپ کے بغیر ہم نہیں رہ سکتے(اہل اس کے ہاتھ پر رومال رکھے خون کو نکلنے سے روک رہا تھا)

بیٹھو یہاں(اہل کے کہنے پر فارس اسے بیڈ پر بیٹھاتا ہے اور اہل فسٹ ایڈ بوکس لے کر آتا ہے اور بینڈیج کرتا ہے جبکہ حورین فارس کے سینے سے لگی مسلسل روئے جا رہی تھی)

بس میری جان (اہل اس کے آنسوؤں سے تر چہرہ صاف کرتے ہوئے کہتا ہے)

بس کرو بیٹا (سائرہ بیگم اس کو اپنے گلے لگاتے ہوئے کہتی ہیں)

کس نے کہا تھا آپ سے یہ سب (فارس حورین سے پوچھتا ہے جس پر سائرہ بیگم ساری بات بتاتی ہے جس پر اہل اور فارس دونوں کو بہت غصہ تھا)

ان کی ہمت بھی کیسے ہوئی میری بہن کے بارے میں ایسی فضول بکواس کرنے کی (فارس غصے میں کہتا ہے)

نکالیں انہیں آج ہی ایسے ملازموں کی ضرورت نہیں ہے ہمیں (اہل کہتا ہے)

حورین (صدرہ بیگم اس کے پاس آکر بیٹھتی ہیں)

سوری ماما (وہ روتے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ اس کے آنسو صاف کرتی اسے اپنے سینے سے لگاتی ہیں)

سوری بیٹا مجھے آپ پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا

ماما آپ سوری نہیں بولیں (صدرہ بیگم اس کے ماتھے پر لب رکھتی ہیں)

چلو آو نیچھے ناشتہ کرو کچھ کھایا بھی نہیں ہے طبیعت خراب ہو جائے گی (سائرہ بیگم کے کہنے پر سب نیچھے جاتے ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ اس مہینے کی تنخواہ ہے تم لوگوں کی اور کل سے آنے کی ضرورت نہیں ہے

بی بی جی پلیز معاف کر دیں آیندہ ایسی غلطی نہیں ہو گی

مجھے کوئی بات نہیں سننی جاو یہاں سے (سائرہ بیگم کہ کر وہاں سے چلی جاتی ہیں جبکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھتی اپنا سامان لیتی باہر چلی جاتی ہیں)

ان کے جانے کے بعد وہ سب لوگ مل کر ناشتہ کرتے ہیں

تقریباً ایک گھنٹے بعد حارث ہاسپٹل سے واپس آتا ہے اس وقت سب باہر لاونج میں بیٹھے تھے جبکہ حورین حارث کے روم میں تھی

بھائی آپ کو زیادہ درد تو نہیں ہو رہا

نہیں بیٹا بلکل درد نہیں ہے

بھائی یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے (وہ سر جھکائے کہتی ہے)

ایسا کیوں سوچ رہی ہو میری جان آپ کی وجہ سے نہیں ہوا یہ بات اپنے ذہن سے نکال دو بس کچھ چیزیں قسمت میں لکھی ہوتی ہیں اور وہ ہو کر رہتی ہیں آپ پریشان نہ ہو

آئی لو یو بھائی (وہ اس کے گلے لگتی کہتی ہے جس پر وہ مسکراتے ہوئے اس کے سر پر لب رکھتا ہے)

لو یو ٹو بھائی کی جان

چلیں اب آپ ریسٹ کریں اور اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے ایک آواز دینا میں فوراً آجاوں گی (وہ چٹکی بجاتے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ مسکراتا ہے)

اوکے باس (حارث کے کہنے پر وہ مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر چلی جاتی ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سب بڑوں نے مل کر فیصلہ کیا تھا کہ کل سادگی سے امان اور حورین کا نکاح ہو گا ابھی سب لوگ لاونج میں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے جبکہ حورین اکیلی لان میں کھڑی تھی امان کال سننے کے لیے باہر آیا تھا وہاں حورین کو پریشان دیکھ اس کی طرف جاتا ہے

کیاہوا حورین

کچھ نہیں

کوئی بات ہے تو بتاو مجھے

آپ مجھ سے شادی نہیں کریں (حورین کی بات سن کر اسے غصہ اجاتا ہے)

کیوں (وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے کہتا ہے)

میری وجہ سے آپ کی جان بھی خطرے میں پڑ جائے گی اگر اس نے دوبارہ

کچھ نہیں کر سکتا وہ (وہ اس کی بات کاٹتا چیختے ہوئے بولتا ہے)

اس کی اونچی آواز پر وہ ڈرتے ہوئے دو قدم پیچھے ہوتی ہے

میری جان اپنے ذہن سے یہ ڈر خوف نکال دو میں ہوں تمہارے ساتھ کچھ نہیں ہونے دوں گا (اس کو ڈرتا دیکھ وہ پیار سے اسے سمجھاتا ہے)

پیچھے ہٹیں آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہر وقت مجھے ڈانٹتے ہیں

میری اتنی مجال میں آپ کو ڈانٹوں

ہر بار ڈانٹ کر یہی کہتے ہیں

نہیں تو (وہ سوچنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہتا ہے)

ہر وقت میرے ساتھ مذاق نہ کیا کریں میں بڑی ہو گئی ہوں بچی نہیں ہوں اب میں

اوو میرا بچہ

ابھی میں نے آپ کو کہا ہے میں بچی نہیں ہوں (وہ ناک پھولاتے ہوئے کہتی امان کو بہت کیوٹ لگ رہی تھی)

اوو سوری بے بی (اس کے کہنے پر وہ اپنے سر پر ہاتھ مارتی ہے)

بے بی بھی بچہ ہی ہوتا ہے

اوہ وہ تو مجھے پتا نہیں تھا آپ نے بتادیا بہت مہربانی آپ کی (وہ اپنا سر خم کرتے ہوئے کہتا ہے جس پر وہ کھکھلا کر ہستی ہے)

کیا ہو رہا بھئی (ماہل ان کے پاس آتا ہے)

کچھ نہیں بس حورین مجھے بتا رہی تھی کہ وہ بڑی ہو گئی ہے اب وہ بچی نہیں ہے اسے سب سمجھ آتی ہے اس لیے کوئی اس کے ساتھ مذاق نہ کرے (امان کی بات پر وہ مسکراتا ہوا حورین کو دیکھتا ہے)

آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیں (اس کی بات پر دونوں ہستے ہیں)

میں نہیں بولتی آپ دونوں سے

ارے رک جاو میری جان اس کو تو میں پوچھتا ہوں

بتاو بھئی کیوں تنگ کر رہے ہو میری بہن کو

میری اتنی مجال (اس کی بات پر حورین اپنے نازک ہاتھوں کا مکا بناتی اس کے بازو پر مارتی ہے)

اہ ظالم لڑکی مار ڈالا

ہاہاہا (امان کی بات پر وہ دونوں ہستے ہیں)

میری بہن بہت پاور فل ہے

ہاں پتا چل گیا ہے (وہ اپنا بازو سہلاتا ہوا بولتا ہے)

زیادہ زور سے لگ گیا کیا (وہ فکر مندی سے پوچھتی جس پر وہ دونوں مسکراتے ہیں)

نہیں میری جان مذاق کر رہا ہے ڈرامے باز (ماہل کے کہنے پر امان ہنستا جبکہ حورین اسے گورتی ہے)

میں نہیں بولتی آپ سے (وہ امان سے کہتی اندر چلی جاتی ہے)

سدر جاو تم

جو سدھر گیا وہ امان ملک نہیں (اس کی بات پر لان میں دونوں کا قہقہ گونجتا ہے)

خیال رکھنا اس کا بہت معصوم ہے بہت پیار سے لاڈ سے ہم نے پالا ہے اسے

بے فکر رہو بہت پیار سے رکھوں گا (وہ ماہل کے گلے لگتے ہوئے کہتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

علی نے اگلے دن میر شاہ کے وکیل کو بلاتا ہے اور اسے ساری صورتحال بتاتا ہے

آپ فکر نہ کریں سر توڑی دیر میں آپ کے پاس ہونگے اب میں چلتا ہوں (وکیل کہتا ہے)

ٹھیک ہے

تقریباً دو گھنٹے بعد وکیل میر شاہ کو رہا کروا کر واپس گھر لاتا ہے

کیسے ہیں سر آپ

جیسا پہلے تھا (میر شاہ مسکراتے ہوئے کہتا ہے جس پر علی بھی مسکراتا ہے)

سر میں انہیں چھوڑوں گا نہیں آپ حکم کریں تو ابھی

نہیں نہیں علی ابھی کچھ نہیں کرنا کچھ دیر خاموش رہنا ہے بس تم نظر رکھو ان سب پر

سر وہ لوگ الرٹ رہتے ہیں ہر وقت سیکورٹی پہلے سے دو گنا زیادہ ہیں کام توڑا مشکل ہے

ہمم چلو دیکھتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نوین میں تمہیں کب سے بلا رہی ہوں اور تم یہاں سوچوں میں گم بیٹھی ہو

کچھ نہیں تم بتاو کیا کہنا تھا

آکر کھانا کھالو

اچھا چلو میں اتی ہوں

ہمم(وہ کھانا کھاتے ہوئے ہلکی پلکی باتیں کر رہے رہی تھی مسکرا رہی تھی تا کہ عجاز صاحب پریشان نہ ہوں پر وہ بھی ایک باپ تھے انہیں پالا تھا ان کی جھوٹی مسکراہٹ فوراً پہچان لیتے تھے)

بیٹا آپ بلکل ریلیکس رہو جو بات ہے مجھے بتاو جیسے آپ کہو گے ویسا ہی ہو گا(عجاز صاحب نوین کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں اور اٹھ کر اپنے کمرے میں چلے جاتے ہیں)

میری وجہ سے بابا پریشان ہیں پر میں کیا کروں فائزہ مجھے خود کچھ سمجھ نہیں آتی میں بہت بے بس ہوں(وہ روتے ہوئے کہتی ہے جس پر فائزہ اس کے پاس آکر اسے گلے لگاتی ہے)

مجھے پتا ہے اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے اب چپ کرو بابا دیکھیں گے تو مزید پریشان ہو جائیں گے

بس اب نہ رونا میری جان ہمت کرو

ہمم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج حورین اور امان کا نکاح تھا صرف کچھ خاص مہمان مدعو تھے

حورین تیار ہو رہی تھی وہ اپنا دھیان کاموں میں لگا رہی تھی پر اس کے ذہن بار بار اس دن کی طرف جا رہا تھا میک اپ آرٹسٹ اسے تیار کر کے جا چکی تھی اس نے پیروں کو چھوتی فراک جس پر گولڈن پر لز کی مدد

سے بہت نفیس اور خوبصورت کام ہوا تھا پہنی تھی سر پر سلیقے سے دوپٹہ سیٹ کیے ہلکے سے میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی

ابھی وہ سوچوں میں گم بیٹھی تھی جب شیراز اور شہروز صاحب کمرے میں داخل ہوتے ہیں

ماشاءاللہ

ہماری بیٹی تو بہت پیاری لگتی رہی ہے (شہروز صاحب اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتے ہیں)

ماشاءاللہ (شیراز صاحب اپنے والٹ سے پیسے نکال کر اس کے سر پر وارتے ہیں)

نیچھے چلیں سب انتظار کر رہے ہیں

جی (حورین شہروز اور شیراز صاحب کے ہمراہ نیچھے جاتی ہے)

ماشاءاللہ میری بیٹی بہت پیاری لگ رہی ہے (شازیہ بیگم اس کے ماتھے پر لب رکھتی اس کی نظر اتارتی ہیں)

توڑی دیر بعد مولوی صاحب آتے ہیں اور نکاح کی رسم شروع ہوتی ہے

نکاح کی رسم کے بعد اسے باہر سٹیج پر لا کر بیٹھایا جاتا ہے امان اسے دیکھنے سے گریز کر رہا تھا وہ اتنی پیاری لگتی رہی تھی کہ اسے لگ رہا تھا حورین کو اسی کی نظر لگ جائے گی

مبارک ہو بہنوئی صاحب (اہل اور فارس مسکراتے ہوئے ایک ساتھ بولتے ہیں)

خیر مبارک سالے صاحب (اس کی بات پر وہ تینوں ہستے ہیں)

ہم نے اپنی بہن آپ کو اس لیے دی ہے کہ ہمیں آپ پر بھروسہ ہے آپ ہماری بہن کا بہت دھیان رکھیں (اہل حورین کو ساتھ لگائے کہتا ہے)

بہت خیال رکھنا آپ نے ہماری بہن کا (فارس حورین کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتا ہے جس پر حورین کو رونا اجاتا ہے)

بہت خیال رکھوں گا میں اپنی جان کا (امان کی بات پر وہ مسکراتے ہیں)

ارے میری جان رونا نہیں رخصتی دو ہفتے بعد ہے (فارس اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہتا ہے)

کیا ہوا حورین (ماہل اور حارث سٹیج پر آتے پوچھتے ہیں)

ان دونوں نے میری بیوی کو ایموشنل کر دیا ہے

ہماری بہن بہت سٹرونگ ہے دیکھنا ابھی سمائل کرے گی (حارث کے کہنے پر وہ روتے ہوئے مسکراتی ہے)

تم دونوں بھی اسے تنگ نہیں کرو

نہیں ماہل بھائی یہ مجھے تنگ نہیں کر رہے (اس کی بات پر سب مسکراتے ہیں جبھی اہل اور فارس کو ڈانٹ پڑتی تھی وہ انہیں بچانے پہنچ جاتی تھی)

کھانے کے بعد سب لوگ اپنے گھروں کو روانہ ہو جاتے ہیں حورین بھی کافی تھک چکی تھی اس لیے صدرہ بیگم اسے کمرے میں چھوڑ آئی تھیں

زمان صاحب شازیہ بیگم اور امان واپس گھر جانے لگے تھے پر سب لوگوں کے کہنے پر وہی رک گئے تھے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سب لوگ کافی تھک چکے تھے اس لیے سب اپنے کمروں میں جا چکے تھے

حورین بھی کپڑے چینج کر کہ فریش ہو کر آرام سے بیڈ پر بیٹھی تھی جب اس کا فون بجتا ہے وہ دیکھتی ہے تو زائشہ کی امی کا فون ہوتا ہے

اسلام وا لیکم آنٹی

وا لیکم اسلام کیسی ہو بیٹا

میں ٹھیک آنٹی آپ کیسی ہیں

میں بھی ٹھیک ہوں نکاح کی بہت بہت مبارک ہو

خیر مبارک (وہ شرماتے ہوئے کہتی ہے)

اللہ میری بیٹی کے نصیب اچھے کرے ہمیشہ ایسے ہستے مسکراتے رہو آمین

آمین پر میں آپ سے ناراض ہوں

کیوں بیٹا

آپ نکاح پر نہیں آئی

بیٹا ہم ضرور آتے پر ایک کام کے سلسلے میں آوٹ آف سٹی جانا پر گیا تھا ابھی توڑی دیر پہلے واپس آئے ہیں

اووا چھا

اچھا یہ بات کروزائشہ سے

مجھے نہیں بات کرنی اس چڑیل سے اس نے مجھے بتایا بھی نہیں میں انتظار کرتی رہی کہ اب آئے گی اب پر میڈم آئی ہی نہیں

اس نے نہیں بتایا

نہیں آنٹی

اس کو تو میں بعد میں پوچھوں گی پر ابھی بات کرلو کوئی ضروری بات کرنی ہے شاید کل کوئی ٹیسٹ ہے

اچھا

کیسی ہو جانی

بہت پیاری اب کام کی بات کرو

وہ بھی کرلوں گی پہلے مجھے نکاح کی پیکچرز تو سینڈ کرو

اجاتی تو دیکھ لیتی اب نہیں دیکھاو گی

جانی میری مجبوری سمجھو یار میں نہیں اسکی اور اب تم میرے ساتھ ایسا کرو گی اپنی جان سے پیاری عزیز دوست کو تم اپنے اتنے سپیشل دن کی پیکچر نہیں دیکھاو گی

اچھا بس کروڈرامے باز بھیجتی ہوں اب کام بتاو جس کے لیے فون کیا ہے

سن کر چیخنا مت

ہاں نہیں چیختی بتاو تم

کل ٹیسٹ اکاؤنٹنگ کا

اور تم مجھے اب بتا رہی ہو

کب سے میسج کر رہی ہوں پر آپ مجھے اگنور کرنے میں مصروف تھی تو اب میں کیا کرتی

ہائے اللہ میری تو تیاری بھی نہیں ہے

یو جائے گی تو ڑا سا ہے

اچھا

ہاں سلیبس سینڈ کر دیا ہے میں نے دیکھ لو اور صبح جلدی آ جانا

اچھا ٹھیک ہے اب تو ڑا پڑھ لیتے ہیں

ہیں ٹھیک ہے بائے

بائے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حورین ابھی اپنا سارا ٹیسٹ یاد کر کہ لیٹی ہی تھی جب اس کے کمرے کا دروازہ نوک ہو تا ہے

وہ مشکل سے اٹھ کر دروازہ کھولتی ہے

Urdu Novels Ghar

آپ اس وقت یہاں (وہ امان کو دیکھ کر پوچھتی ہے)

ہاں پر مجھے لگ رہا ہے میں نے اپنے بے بی کی نیند خراب کر دی (امان اندر داخل ہوتا ہے)

ہمم (حورین آنکھیں بند کیے زور و شور سے سر ہلاتی ہے جس پر امان مسکراتا ہے)

اوو سوری بے بی (امان اسے نرمی سے پکڑ تا اپنے سینے سے لگاتا ہے)

امان چھوڑیں کوئی آ جائے گا

کوئی نہیں آتا میری جان (وہ مسکراتے ہوئے کہتا اپنے لب اس کے ماتھے پر رکھتا ہے)

شکریہ میری زندگی میں شامل

ہونے کا میری زندگی کو خوشگوار بنانے کے لیے آئی لو یو سو مچ ڈیر وائفی

آپ مجھے کبھی چھوڑیں گے تو نہیں

کبھی بھی نہیں میری جان ایسی باتیں اپنے ذہن میں لا کر خود کو پریشان نہ کرو تم ہو تو میں ہوں تمہارے بغیر میں جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا میری جان

آئی لو یو (حورین مسکراتے ہوئے کہتی اس کے سینے سے لگتی چھپنے کی کوشش کرتی ہے جس پر امان ہنستا ہے)

لو یو ٹو میرا بچہ

امان اپنی جیکٹ کی پوکٹ سے ایک بوکس نکال کر اس میں سے ایک باریک چین نکالتا ہے جس میں چھوٹا سا وائٹ کل کا ہارٹ شیپ کا موتی لگا تھا جس میں انت الحیات لکھا تھا

واو یہ کتنا پیارا ہے (حورین کے کہنے پر وہ مسکراتے ہوئے اسے نیکلیس پہناتا ہے)

اب پیارا لگ رہا ہے (وہ مسکرا کر کہتا اپنے لب اس کے گلے میں پہنائی چین پر رکھتا ہے)

چلو اب ریسٹ رو میرا بے بی کافی تھک گیا تھا

ہاں نہ بیٹھ بیٹھ کر میری کمر اکڑ گئی تھی

میں دبا دوں

نہیں (وہ ہنستے ہوئے کہتی ہے)

اوکے اب تم سو جاو گڈ نائٹ اپنا دھیان رکھنا میرے لیے

اوکے میرا بچہ (وہ ہنستے ہوئے کہتی جس پر امان بھی ہنستا ہے)

بہت شرارتی ہو گئی ہو تم چلو لیٹ جاو (وہ اس کی بیڈ کے پاس لے جاتا ہے)

اوکے گڈ نائٹ (حورین لیٹتے ہوئے کہتی ہے)

گڈ نائٹ (امان کہہ کر کمرے کا دروازہ بند کرتا باہر اجاتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سب ناشتے کے ٹیبل پر موجود تھے جب حورین بھاگتے ہوئے نیچے آتی ہے

ارے بیٹا دھیان سے (شہروز صاحب بولتے ہیں)

کیا ہوا بیٹا (شیر از صاحب پوچھتے ہیں)

وہ مجھے یونیورسٹی جانا ہے لیٹ ہو رہی ہوں

تو جلدی اٹھ جانا تھا (صدرہ بیگم اسے گورتے ہوئے کہتی ہے جس پر امان نیچھے منہ کر تا ہنستا ہے)

ماما اب ڈانٹیں تو نہیں اسے (حارث کہتا ہے)

بیٹا میں آپ کو چھوڑ دوں پر آپ پہلے ناشتہ تو کر لو

نہیں بھائی بہت لیٹ ہو گئی ہوں پہلے ہی میں وہاں سے کچھ کھا لوں گی

اور اگر نہ کھایا اور طبعیت خراب ہو گئی تو (اہل کچھ سوچتے ہوئے کہتا ہے)

نہیں بھائی پکا کھاوں گی

اب چلیں بھائی میں لیٹ ہو رہی (وہ ماہل کا بازو پکڑتے ہوئے کہتی ہے)

اسے ناشتہ تو کرنے دو (صدرہ بیگم اسے ڈانٹتے ہوئے کہتی ہیں)

میں نے کر لیا چلو چلیں (ماہل چیر سے اٹھتا ہے)

اللہ حافظ سب کو (حورین کہ کر ماہل کے ساتھ باہر نکلتی ہے جس پر سب مسکراتے ہیں)

آپ کی لیو تو پرسوں تک کی تھی پر آپ آج کیوں جا رہے ہو کوئی ضروری کام تھا (ماہل ڈرائیو کرتے ہوئے پوچھتا ہے)

جی بھائی اس پاگل عورت نے مجھے رات کو بتایا کہ آج ٹیسٹ ہے اور اس کے نمبر فائنل میں ایڈ ہونے ہیں (وہ معصوم شکل بنا کر کہتی ہے)

اووا چھا (وہ مسکراتے ہوئے کہتا ہے)

ٹیسٹ کی تیاری ہے

توڑی سی ہے

چلو کوئی نہیں اچھا ہو جائے گا اب بتاو آپ فری کتنے بجے ہو گے (وہ اس کی یونیورسٹی کے سامنے گاڑی روکتے ہوئے کہتا ہے)

پتا نہیں بھائی

جب فری ہو جاو مجھے کال کر دینا

اوکے بھائی بائے

بائے (اسے یونیورسٹی چھوڑ کر وہ آفس کی طرف چلا جاتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہیلو ڈارلنگ (زائشہ مسکراتے ہوئے کہتی اس سے ملتی ہے)

دفع ہو جاو

اووميرا بے بی غصہ ہے

Urdu Novels Ghar

ہاں ہوں پر تمہیں کیا

سوری بے بی

تمہاری اکلوتی دوست کا نکاح تھا اور تم نہیں آئی

شادی پے اوں گی پکا

دیکھ لیں گے

اچھا اب غصہ تو نہ کرو(زائشہ اسے کے گال کھینچتے ہوئے کہتی ہے)

ٹیسٹ نہیں دینا کیا(وہ اسے گورتے ہوئے کہتی ہے)

وہ تو دو گھنٹے بعد ہے

کیاااا

ہاں(زائشہ ہستے ہوئے کہتی ہے)

تمہیں چھوڑوں گی نہیں میں کیوں کیا تم نے میرے ساتھ ایسا ظالم لڑکی اتنی جلدی بلا لیا

میں نے کہا مل کر تیاری کر لیں گے(زائشہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہے)

میں نے ناشتہ بھی نہیں کیا میرے پیٹ میں چوہے بھی اب مرنے والے ہیں(حورین پیٹ پر ہاتھ رکھتے معصومانہ انداز میں کہتی ہے)

اوو چلو کچھ کھاتے ہیں

ہمم چلو

کھانے کے بعد وہ بڑے سے گراونڈ میں بیٹھ کر ٹیسٹ کی تیاری کرتی ہیں

اووبارہ بج گئے چل اٹھ (زائشہ حورین کو کہتی ہے)

اتنی جلدی بج گئے

اب تو بج گئے نہ اب اٹھ سرا گئے ہونگے

ہاں چلو چلو

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ٹیسٹ دے کر وہ لوگ باہر آکر گراونڈ میں بیٹھ گئی تھیں حورین نے ماہل کو فون کیا کر دیا تھا کہ وہ اسے آکر لے جائے جس پر اس نے دس منٹ تک آنے کا کہا تھا اور اب وہ دونوں گراونڈ میں بیٹھیں باتیں کر رہی تھیں

اچھا ہو گیا ٹیسٹ (حورین بولتی ہے)

ہاں یار شکر ہے جان چھوٹی (وہ ہنستے ہوئے کہتی ہے)

رخصتی کب ہے

جب بھی ہو تمہیں کیا تم نے کونسا آنا ہے

آوں گی یارا

پکا

ہاں پکا پر بتاو تو سہی ہے کب

اگلے مہینے

اگلے مہینہ تو آنے والا مجھے تو آج سے تیاری شروع کرنی پڑے گی

ہاں بلکل (حورین ہنستے ہوئے کہتی ہے)

وہ لوگ باتیں کر رہے تھے جب حورین کا فون بجتا ہے وہ دیکھتی ہے تو ماہل کی کال ہوتی ہے

جی بھائی میں بس دو منٹ میں آئی

لینے اگئے ہیں

ہیں چلتی ہوں تمہیں لینے نہیں آئے اب تک

بس پانچ منٹ تک پہنچنے والے ہیں

اوکے بائے

بائے (حورین زائشہ سے مل کر باہر کی طرف جاتی ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گھر آکر کھانا کھانے کے بعد وہ سو گئی تھی اب شام کے چھ بج رہے تھے جب سائرہ بیگم اسے اٹھانے آئی تھی

حورین بیٹا اٹھ جاو

اٹھ جاو میرا بچہ

بڑی ماما ابھی سونا اور

بیٹا ابھی پھپھو آئی ہیں وہ چاہ رہی تھی تم امان کے ساتھ شوپنگ پر جاو اور اپنی مرضی سے شادی کے ڈریسسز اپنی مرضی سے لے لو امان ویٹ کر رہا ہے تمہارا

ابھی جانا

جی بیٹا

او کے

شاباش اب جلدی سے ریڈی ہو کر نیچھے آ جانا

(او کے بڑی ماما) حورین سائرہ بیگم کو ہی کر کہ ریڈی ہونے جاتی ہے

پھپھو آپ اپنی پسند کے لے لیتے

کوئی بات نہیں بیٹا ویسے بھی میری تمہاری پسند میں فرق تو ہے نہیں

Urdu Novels Ghar

جی پر پھپھو آپ کا یہ بیٹا مجھے تنگ نہ کرے (وہ امان کی طرف دیکھتے ہوئے آہستہ آواز میں کہتی ہے جس پر وہ اسے گھورتا ہے)

نہیں کرے گا میں سمجھا دوں گی

اوکے (وہ ہنستے ہوئے کہتی ہے امان کے ساتھ باہر کی طرف جاتی ہے)

شکایتیں کم کیا کرو میری (امان ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہتا ہے)

کیوں

تمہارے معصوم شوہر کو ڈانٹ پڑتی ہے

اوو تو آپ اپنی حرکتیں سیدھی کر لیں (وہ ہنستے ہوئے کہتی ہے)

اچھا اب گھوریں تو نہیں

اس نظر کو پیار سے دیکھنا کہتے ہیں

اچھا تو آپ مجھے پیار سے دیکھ رہے

یس ڈیر وائفی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نوین کیا حالت بنائی ہوئی ہے تم نے اپنی چلو کہیں باہر چلتے ہیں

میرا دل نہیں کر رہا

کیوں نہیں کر رہا چلو اٹھو (وہ اسے بازوں سے پکڑ کر کھڑا کرتے ہوئے کہتی ہے)

فائزہ یار میں

چپ کر کہ ریڈی ہو جائے کوئی بہانہ نہیں چلے گا (وہ نوین کی بات ختم ہونے سے پہلے بولتی ہے)

اچھا میری ماں

وہ دونوں اس وقت شوپنگ مال میں موجود تھے

نوین یہ دیکھو کیسا لگ رہا (فائزہ اسے ایک ڈریس دیکھاتے ہوئے پوچھتی ہے)

بہت پیارا ہے اور تم پے تو اور پیارا لگے گا

اور یہ کیسا ہے (وہ اسے ایک اور ڈریس دیکھاتے ہوئے پوچھتی ہے)

تمہیں کونسا زیادہ اچھا لگ رہا ہے

دونوں ہی اچھے ہیں

چلو دونوں ہی لے لیتے ہیں

ہاں ٹھیک ہے اب چلو (وہ دونوں ہنستے ہوئے کہتی بل کاونٹر کی طرف جاتی ہیں)

وہ شوپ سے نکل رہی تھی جب نوین کسی شخص سے ٹکراتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سب سے پہلے انہوں نے برایڈل ڈریس پسند کیا تھا جسے ایک ہفتے بعد ڈیزائنر خود ڈلیور کر دے گا اس کے بعد کچھ اور ڈریسسز اور جیولری لی جو بہت مشکل سے اسے پسند آئی تھی اب حورین امان کو بہت تنگ کر رہی تھی کبھی اس شوپ پر جاتی کبھی دوسری پر امان تھک چکا تھا اب بھی وہ لوگ ایک شوپ سے نکل کر دوسری شوپ میں جارہے تھے ج امان کسی لڑکی سے ٹھکراتا ہے

سوری

امان ملک (نوین اسے ماسک میں بھی پہچان گئ تھی)

جی

سر دومنٹ آپ سے بات ہو سکتی ہے پل

سر (نوین کو کسی سوچ میں گم دیکھ کر فائزہ بولتی ہے جبکہ نوین امان کے ہاتھ میں حورین کا ہاتھ دیکھ کر چپ ہو گئی تھی)

ابھی

سر پلیز ابھی اتفاق سے ملاقات ہو گئی ہے بعد میں ہم نہیں مل پائیں گے

اوکے (وہ کسی سے ایسے بات نہیں کرتا تھا پر اس کے بارے بار کہنے پر ہامی بھر لیتا ہے)

امان

جان بس پانچ منٹ میں آجاوں گا

اوکے (وہ کہہ کر شوپ کے اندر چلی جاتی ہے امان جانتا تھا کہ وہ ناراض ہو گئی ہے)

جی بولیں (وہ لوگ ایک سائڈ پر جاتے ہیں)

میں اپ سے بہت پیار کرتی ہوں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی آپ (وہ روتے ہوئے کہتی ہے)

یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ اس لیے آپ نے مجھے روکا تھا (وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے کہتا ہے)

اس میں غلط کیا ہے

میرا نکاح ہو چکا ہے اور میں اپنی بیوی سے بہت پیار کرتا ہے آپ اپنے ذہن اور دل سے یہ بات نکال دیں اور بھول جائیں سب یہی آپ کے لیے بہتر ہے

سوری سر (فائزہ نوین کو سنبھالتی امان سے معذرت کرتی ہے جس پر امان کوئی جواب دیے بغیر وہاں سے چلا جاتا ہے)

حورین کچھ پسند آیا

نہیں مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں

نہیں پسند ارہا تو ٹائم ویسٹ کیوں کر رہی ہو (وہ اس کی بات کاٹتا غصہ سے بولتا ہے جس پر اس کی انکھوں میں آنسو آجاتے ہیں وہ روتے ہوئے باہر کی طرف جاتی ہے)

حورین میری بات سنو(امان اسے کے پیچھے جاتا ہے اسے خود پر غصہ ارہا تھا اس نے کسی اور کا غصہ اس پر نکال دیا تھا وی جانتا تھا وہ کافی ہرٹ ہوئی تھی)

حورین رکو(امان اس کا ہاتھ پکڑ کر روکتا ہے)

چھوڑیں ہاتھ میرا(وہ روتے ہوئے اس سے اپنا ہاتھ چھڑواتی ہے)

سوری میری جان رو نہیں چلو آو ڈنر کرتے ہیں(وہ اس کا ہاتھ پکڑ تا پارکنگ کی طرف جانے لگتا ہے)

مجھے نہیں کہیں جانا آپ کے ساتھ(وہ دوبارہ اپنا ہاتھ کھینچتی ہے)

تو گھر کیسے جاو گی

خود چلی جاوں گی(وہ اس کے آنسو صاف کرنے لگتا ہے جب وہ دو قدم پیچھے ہوتی ہے جس پر اسے مزید غصہ اجاتا ہے جس پر وہ اس کا ہاتھ پکڑے زبردستی اپنے ساتھ لیے گاڑی کے پاس جاتا دروازہ کھول کر اندر بیٹھاتا ہے اور شوپنگ بھیگز پیچھے سیٹ پر رکھتا ہے)

کھولیں اسے مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ(وہ دروازہ کھولنے کی کوشش کر رہی تھی جب امان ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھاتا اسے اپنی طرف کھینچتا ہے جس پر وہ ڈر جاتی ہے)

چپ رونا نہیں ایک آنسو بھی نظر نہ آئے مجھے(وہ اس کو ڈرتا دیکھ پیار سے کہتا ہے)

کیوں آپ کے آنسو ہیں

ہیں تم میری ہو تمہاری آنکھیں بھی میری ہیں تو ان سے نکلنے والا آنسو بھی تو میرے ہوئے (وہ اس کے آنسو صاف کرتا کہتا ہے جس پر وہ چپ ہو جاتی ہے)

ڈنر کہاں کرو گی

مجھے گھر جانا ہے

کیوں میری جان

مجھے اپنی جان نہ کہا کریں میں آپ کی جان نہیں ہوں آپ مجھے ڈانٹتے ہیں غصہ ہوتے ہیں پہلے ان دو چڑیلوں کے ساتھ چلے گئے اور بعد میں آکر مجھ پر غصہ کرتے ہیں

سوری میری جان (وہ اس اپنی طرف کھینچتا اس کے ماتھے پر لب رکھتا ہے)

میں نہیں معاف کروں گی (وہ اپنا شرمایا چہرہ دوسری طرف کرتے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ مسکراتا ہے)

ڈیر وائفی پلیز اپنے شوہر کو معاف کر دو

پہلے اپنے کان پکڑیں

سوری بےبی (وہ کان پکڑ کر کہتا ہے جس پر وہ ہنستی ہے)

چلیں معاف کیا آپ بھی کیا یاد کریں گے کتنے اچھی بیوی ملی ہے اپکو (وہ ہنستے ہوئے کہتی ہے جس پر مسکراتا ہے)

جی بلکل اب بتائیں ڈنر کرنا ہے

ہاں نہ کرنا ہے اتنی بھوک لگی ہے

اوکے (وہ ہنستے ہوئے کہتا گاڑی سٹارٹ کرتا ہے)

خوشگوار ماحول میں کھانا کھانے کے بعد وہ دس بجے کے قریب حورین کو گھر چھوڑ کر شازیہ بیگم کو ساتھ لیے گھر کی طرف روانہ ہوتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جب سے وہ گھر آئی تھی بخار میں تپ رہی تھی

نوین توڑی ہمت کرو اٹھو یہ سوپ پیو پھر میڈیسن کھانی ہے (فائزہ سوپ کا باوئل سائڈ ٹیبل پر رکھتے اس کے سرھانے بیٹھتی ہے)

مجھے کچھ نہیں کھانا

کیوں نہیں کھانا کھاوگی نہیں تو ٹھیک کیسے ہوگی چلو ہمت کرو تم تو بہت سٹرونگ ہو (وہ اس کی مدد کرتے اسے بیٹھاتی ہے)

چلو میں اپنے ہاتھوں سے کھلاتی ہوں اپنی بہن کو (وہ سوپ کا باوئل پکڑ کر اسے پیلانے لگتی ہے)

بس (توڑا سا کھانے کے بعد نوین کہتی ہے)

اچھا چلو یہ میڈیسن کھالو (وہ اسے میڈیسن کھانے کے بعد پانی کا گلاس فائزہ کو پکڑاتی ہے)

سر دباؤں

ہمم (وہ اس کے کہنے پر سر دبانے لگتی ہے جس سے وہ تھوڑی دیر میں ہی سو جاتی ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج یونیورسٹی نہیں جانا

نہیں بھائی آج کوئی لیکچر نہیں ہے (فارس کے پوچھنے پر وہ لیٹے لیٹے جواب دیتی ہے)

اچھا

چلو پھر ناشتہ کرتے ہیں

اہل بھائی بھی گھر پر ہیں

ہاں تینوں خوب مستی کریں گیں

یس

ارے میری بہنا آہستہ بولو ابھی دو ہٹلر گھر پر ہیں پر مجھے پتا تم ہمیں بچا لو گی

اب تمہیں کیا ہوا چپ کیوں ہو گئی ہو (حورین اسے آنکھوں سے اشارہ کر رہی تھی پر وہ سمجھ ہی نہیں رہا تھا)

میری جان مجھے یہ اشارہ سمجھ نہیں آتے کھل کر بولو کونسا وہ ہٹلر یہیں موجود (وہ بولتے ہوا مڑ تا ہے پر اپنے سامنے حارث کو کھڑا دیکھ ایک دم خاموش ہو جاتا ہے)

بھ۔۔۔بھائی۔۔۔۔آپ

جو فائل تمہیں دی تھی وہ کمپلیٹ ہو گئی ہے

جی بھائی

کہاں ہے

وہ۔۔۔وہ

کیا وہ

مل نہیں رہی

کیا

میں بس دو منٹ میں ڈھونڈ کر آپ کو دیتا ہوں

تم سدھرنے والی چیز ہی نہیں ہو (حارث اس کے کان کھینچتے ہوئے کہتا ہے)

بھائی نہیں ڈانٹیں بس ہم ڈھونڈ لیں گے فائل

بیٹا اسے اپنی ذمہ داری سمجھنی پڑے گی ہر وقت مذاق میں رہتے ہیں دونوں

نہیں بھائی وہ بہت سمجھدار ہیں اور انہیں اپنی ذمہ داری کا بھی احساس وہ تو بس میرے ساتھ مذاق کرتے ہیں (وہ حارث کا ہاتھ اس کے کان سے ہٹاتے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ مسکراتا ہے)

اچھا نہیں کہتا کچھ اور تم بھی منہ سیدھا کر واپنا (حارث دونوں کو گلے لگاتا کہتا ہے جس پر وہ دونوں مسکراتے ہیں)

چلو جلدی سے فائل لا کر دو

بس دو منٹ میں آیا(وہ مسکراتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف جاتا ہے)

اپ بھی فریش ہو کر اجاؤ ناشتہ کرتے ہیں

اوکے بھائی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بابا آپ سے بات کرنی تھی

او میرا بیٹا بیٹھو ادھر (عجاز صاحب نوین کو اپنے پاس بیٹھاتے ہیں)

بابا آپ جس سے کہیں گے میں اس سے شادی کے لیے راضی ہوں

بیٹا میں آپ کی مرضی کے بغیر کچھ بھی نہیں کروں گا

آپ کی پسند سے بہتر اور کوئی نہیں

(وہ مسکراتے ہوئے اس کے سر پر بوسہ دیتے ہیں)

کچھ دنوں پہلے جن کا رشتہ آیا تھا وہ بار بار جواب مانگ رہے ہیں اب جو جواب تم دو گی وہی میرا ہو گا

اگر آپ کو صحیح لگ رہا ہے تو ہاں کر دیں

خوش رہو اللہ نصیب اچھے کرے تم دونوں کے

کیا ہو رہا ہے (فائزہ چائے کی ٹرے لیے اندر داخل ہوتی ہے)

باتیں کر رہیں ہیں پر ہم تمہیں نہیں بتائیں گے (نوین عجاز صاحب کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہتی ہے)

کیوں (وہ بنا کر کہتی ٹرے ٹیبل پر رکھتی یے اور عجاز صاحب کے دوسرے طرف آ کر بیٹھتی ہے جس پر وہ دونوں ہنستے ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلے دن ان کے فون آنے پر عجاز صاحب نے ہاں کر دی تھی اور اب وہ لوگ شادی کی دیٹ فکس کرنے آئے تھے نوین چائے بنا کر لائی تھی جبکہ باقی سب چیزیں فائزہ پہلے ٹیبل پر رکھ چکی تھی

ماشاءاللہ میری بچی تو بہت پیاری ہے (عائشہ بیگم نوین کو اپنے پاس بیٹھاتی اس کے صدقے واری جا رہی تھی

عائشہ بیگم اور منیب صاحب کا ایک ہی بیٹا تھا رافع جس کا ایمپورٹ ایکسپورٹ کا بزنس تھا اور بزنس ورڈ میں (اس کا ایک نام تھا

بھائی صاحب اگلے ہفتے کو ہم بارات لائیں گے اور اپنی بیٹی کو لیں جائیں گے (منیب صاحب نوین کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتے ہیں)

منیب بھائی اتنی جلدی توڑی تیاری کرنی ہے اور بچی کی شادی ہے کچھ چیزیں لینی

نہیں نہیں کوئی چیز نہیں لیں گے ہم اپ ہمیں اتنی پیاری بیٹی دے رہیں ہمیں اور کچھ نہیں چاہیے (منیب صاحب ان کی بات سمجھتے ہوئے کہتے ہیں)

پر

پلیز بھائی صاحب ہمیں شرمندہ مت کریں (منیب صاحب کہتے ہیں جس پر وہ مسکراتے ہیں)

بھائی صاحب بتائیں ہم لیں آئیں بارات اگلے ہفتے کو

جی بالکل آپ کی بیٹی ہے (ان کی بات پر سب مسکراتے ہیں اس کے بعد نوین اٹھ کر چلی جاتی ہے جس کے توڑی دیر بعد وہ لوگ بھی چلے جاتے ہیں)

میرا بیٹا خوش ہے نہ (عجاز صاحب نوین سے پوچھتے ہیں)

جی بابا

بابا مجھے بہت ساری شوپنگ کرنی ہے اور ٹائم بہت کم ہے ہم کل ہی جائیں گے (نوین کہتی ہے جس پر وہ دونوں مسکراتے ہیں)

اچھا چلی جانا (عجاز صاحب ان دونوں کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایک ہفتہ شادی کی تیاریوں میں گزر گیا آج نوین کی مہندی تھی

وہ یلو اورنج اور پینک کلر کے لہنگے میں بہت پیاری لگ رہی تھی جبکہ فائزہ نے یلو اور پینک کلر کے کمبینیشن کی شورٹ شرٹ اور شرارہ پہنا ہوا تھا دونوں آسمان سے اتری پریاں لگ رہی تھی

رسموں کے بعد ڈانس کی باری ہے جس می فائزہ اور اس کی کچھ کزنز نے خوب ہلا گلا کیا

اب تقریباًرات کے بارہ بج رہے تھے سب مہمان جا چکے تھے نوین بھی کپڑے چینج کر کہ تھی اور اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی وہ رافع کو جانتی تک نہیں تھی نہ اس سے کبھی ملاقات ہوئی وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب فائزہ اس کے پاس آکر بیٹھتی ہے

آپ میں کو بہت مس کروں گی (فائزہ اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہتی ہے)

میں بھی بہت مس کروں گی تمہیں (نوین اس کے گال پر خس کرتی ہے)

آپی آپ خوش تو ہیں نہیں

ہاں میری جان بہت خوش ہوں اے نے اچھے لوگ ہیں دیکھا نہیں کتنا پیار اکرنے والے چاہنے والے لوگ ہیں

جی آپی اللہ آپ کو ہمیشہ ہنستا مسکراتا رکھے

آمین

چلو اب سو جائیں صبح جلدی اٹھنا بہت کام ہیں

اچھا دادی اماں (وہ ہنستے ہوئے کہتی جس پر فائزہ بھی ہنستی ہے)

Urdu Novels Ghar

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج بارات تھی فائزہ نوین کے ساتھ سیلون میں تھی تقریباً سارے کام مکمل ہو چکے تھے عجاز صاحب اس وقت ہال میں موجود تھے اور سارے انتظامات دیکھ رہے تھے

نوین تیار ہو چکی تھی اور اب نیچھے بیٹھی فائزہ کے پاس جاتی ہے جو انتظار کر رہی تھی

ریڈ اور گولڈن کلر کا لہنگا پہنے تیار ہوئی بہت پیاری لگ رہی تھی

واو اپی آپ کتنی پیاری لگتی رہی ہیں

ماشاءاللہ ماشاءاللہ (فائزہ اسے نیچھے آتا دیکھ اٹھ کر اس کے پاس جاتی ہے)

میری بہن بھی بہت پیاری لگتی رہی ہے (نوین فائزہ کو دیکھ کر کہتی ہے جس نے ریڈ اور گولڈن کلر کے کمبینیشن کی فراک پہنی تھی جس میں وہ پیاری سے گڑیا لگ رہی تھی)

تھینک یو اب چلیں بابا انتظار کر رہے

ہاں چلو

تقریباً دس منٹ وہ لوگ ہال پہنچ چکے تھے نوین کو برایڈل روم میں بیٹھا کر وہ بارات کا استقبال کرنے گئی تھی

اسے اندر تک ڈھول کی آوازیں ارہی تھی وہ بہت نروس ہو رہی تھی اس نے کھڑکی سے پردہ ہٹایا تو جیسے ہی رافع پر نظر پڑی تو پلٹنا بھول گئی بلیک کلر کی شیروانی میں شاندار پرسنیلٹی کا مالک وہ مغرور شہزادہ لگ رہا تھا

Urdu Novels Ghar

بارات کے آنے کے بعد نکاح کی رسم ادا ہوئ اور اس کے بعد نوین کو سٹیج کی طرف لے جایا گیا وہ اس کے ساتھ بیٹھی مسلسل کانپ رہی تھی اسے خود جھ نہیں ارہی تھی وہ اتنی نروس کیوں ہو رہی ہے جبکہ رافع کی اس سے نظر نہیں ہٹ رہی تھی

ریلیکس سویٹ ہارٹ (رافع اس کی کمر پر ہاتھ رکھتا اس کے کان کے پاس جھکتا ہوا کہتا ہے جس سے اس کی رہی سہی جان بھی ہوا ہو جاتی ہے)

دودھ پلائی کی رسم کے بعد رخصتی کا وقت آیا تھا جو اس کے لیے بہت مشکل تھا وہ فائزہ کو چپ کرواتی اس کے گلے لگی تھی وہ بھی رو رہی تھی اس کے بعد وہ سب سے مل کر اپنی زندگی کی نئ شروعات کیے رافع کے ساتھ رخصت ہو گئ تھی

اس کے شاندار استقبال کے بعد اسے ایک کمرے میں بیٹھایا جاتا ہے جو بہت پیارا ڈیکوریٹ ہوا تھا

بیٹا کوئی چیز چاہیے (عائشہ بیگم نوین سے پوچھتی ہیں)

نہیں آنٹی

بیٹا اگر تم مجھے ماما کہو گی تو مجھے زیادہ اچھا لگے گا اور اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتانا

جی ٹھیک ہے ماما (وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ بھی مسکراتی ہیں)

میں چلتی ہوں رافع توڑی دیر میں اتا ہو گا

جی (عائشہ بیگم مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر چلی جاتی ہیں)

(تقریباً دس منٹ رافع اندر آتا ہے اور اسے گھبرایا ہوا دیکھ کر مسکراتے ہوئے اس کے پاس آتا ہے

اسلام والیکم

وعلیکم اسلام (وہ آہستہ آواز میں کہتی ہے)

بہت پیاری لگتی رہی تھی آپ جانم (وہ اس کی گود میں سر رکھتے ہوئے کہتا ہے جس پر وہ مزید گھبرا جاتی ہے)

تھینک یو

میں اچھا نہیں لگ رہا کیا

ن۔۔۔نہیں بہت اچھے لگ رہے ہیں (اس کے جلدی سے بولنے پر وہ مسکراتا ہوا اسے ماتھے پر لب رکھتا ہے)

ارے آپ ابھی سے اتنا شرما اور گھبرا رہی ہیں آگے کیا ہو گا (اس کی ذو معنی بات پر وہ شرم سے لال ہو رہی تھی اور وہ مسکراتے ہوئے اس کے چہرے پر آتے جاتے رنگ دیکھ رہا تھا)

یہ آپ کے لیے (وہ ایک بوکس سے پیاری سے ڈائمنڈ کا نیکلیس نکال کر اس کے گلے میں پہناتا ہے)

کیسا لگا

بہت پیارا ہے (وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے جبکہ وہ اس کو مسکراتا دیکھ اس کی مسکراہٹ میں کھو جاتا ہے)

ک۔۔کیا۔۔۔ہوا

جانم آپ ہنستے ہوئے بہت پیاری لگتی ہیں(اس کی بات پر وہ شرماتی ہیں جس پر وہ اسے کھینچ کر اپنے سینے سے لگاتا ہے)

کیا ہم اپنی نئی زندگی کی شروعات کر سکتے ہیں

ریلیکس سویٹ ہارٹ آپ کی اجازت کے بغیر کچھ نہیں ہو گا(وہ اس کے گال پر لب رکھتا ہے جس پر وہ گردن ہاں میں ہلاتی ہے)

تھینک یو سو مچ جانم(وہ کمرے کی لائیٹس بند کرتا کہتا ہے دور کہیں چاند بھی ان کے ملن پر شرماتا ہوا بادلوں کی اوٹ میں چھپ جاتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

امان جلدی نیچھے آو بیٹا

جی ماما

بیٹا میں نے تمہیں بتایا تھا نہ کہ فاطمہ ارہی ہے

جی

ماما

تو بیٹا اسے لینے جاو وہ پہنچھنے والی ہے

انکل بھی ساتھ ارہے ہیں

Urdu Novels Ghar

نہیں (وہ مایوسی سے کہتی ہیں)

آج آپ پریشان نہ ہوں فاطمہ تو ارہی ہے نہ

ہمم

چلیں اب میں جارہا ہوں اپنا خیال رکھیے گا

اچھا دھیان سے جانا

او کے ماما بائے

(فاطمہ زمان صاحب کی بہن کی بیٹی تھی جو امان سے ایک سال چھوٹی تھی اپنی والدہ کے انتقال کے بعد فاطمہ کے والد اس کو ساتھ لیے لندن چلے گئے تھے اور اب تک پاکستان نہیں آئے تھے فاطمہ کبھی کبھار اجاتی تھی اور اب بھی امان کی شادی اٹینڈ کرنے ارہی تھی)

اسلام والیکم (امان فاطمہ کا انتظار کر رہا تھا جب پیچھے سے کسی لڑکی کی آواز آتی ہے)

والیکم اسلام میں کب سے تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا کیسی ہو

میں ٹھیک تم کیسے ہو

میں بھی ٹھیک (وہ اس کا سامان گاڑی میں رکھتا ہے)

کافی ہینڈسم ہو گئے ہو (وہ اس خیبات پر مسکراتا ہے)

چلیں ماما انتظار کر رہی ہیں

ضرور

اسلام و الیکم ممانی جان

و الیکم اسلام کیسی ہے میری بچی

بالکل فٹ میں نے آپ کو بہت مس کیا

میں نے بھی بہت مس کیا اپنی بچی کو (وہ اس کو اپنے گلے لگائے کہتی ہیں)

کھانا لگاو بیٹا

نہیں ممانی جان تھک گئی ہوں ریسٹ کروں گی

چلو ٹھیک ہے ریسٹ کر لو

ماموں کہاں ہے

آفس گئے ہیں توڑی دیر تک آ جائیں گے تب تک تم ریسٹ کو

چلیں ٹھیک ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج ولیمہ تھا جس میں مشہور سیاستدان اور بزنسن مین مدعو تھے وہ دونوں ایک ساتھ بہت حسین اور پرفیکٹ کپل لگ رہے تھے

لائیٹ براون اور گولڈن کلر کا لہنگا پہنے وہ بہت حسین لگ رہی تھی

ماشاءاللہ بہت پیارے لگ رہیں ہیں آپ دونوں (فائزہ عجاز صاحب کے ساتھ سٹیج پر آتی ہے اور نوین سے ملتے ہوئے کہتی ہے جبکہ عجاز صاحب رافع سے مل کر نوین سے ملتے ہیں)

تھینک یو لٹل سسٹر (رافع مسکراتے ہوئے کہتا ہے جس پر وہ بھی مسکراتی ہے)

کیسا ہے میرا بیٹا ہے

ٹھیک ہوں بابا آپ کیسے ہیں

میرا بیٹا ٹھیک تو میں بھی ٹھیک

(توڑا بہت باتوں کے بعد وہ سٹیج سے اتر کر سامنے صوفے پر عائشہ بیگم اور منیب صاحب کے پاس بیٹھتے ہیں)

ولیمے کے بعد وہ لوگ گھر چلے جاتے ہیں نوین بھی کافی تھک گئی تھی اس لیے کپڑے چینج کر کہ لیٹ جاتی ہے

(نوین بیٹا (عائشہ بیگم کھانے کی ٹرے لیے اندر داخل ہوتی ہیں

بیٹا پہلے کھانا کھالو پھر سو جانا میری جان (وہ کھانے کی ٹرے ٹیبل پر رکھ کر اس کے پاس بیٹھتی ہیں)

ماما (وہ ان کے گلے لگتی اپنے آنسو صاف کرتی ہے)

کیا ہوا بیٹا

وہ بس ماما کی یاد آ گئی تھی

میری جان میں بھی آپ کی ماما ہوں اب آپ نے رونا نہیں (وہ ماتھے پر بوسہ دیتی اس کے آنسو صاف کرتی ہیں جب رافع کمرے میں داخل ہوتا ہے پر نوین کو روتا دیکھ پریشان ہو جاتا ہے)

کیا ہوا جانم (وہ فوراً اس کے پاس جاتا ہے جبکہ اسکے جانم کہنے پر وہ شرم سے لال ہو رہی تھی اور عائشہ بیگم نیچے منہ کیے مسکرا رہی تھی)

کچھ نہیں (نوین شرماتے ہوئے کہتی ہے اسے شرماتا ہوا دیکھ وہ مسکراتے ہوئے عائشہ بیگم کی طرف دیکھتا ہے)

بیٹا میں جا رہی ہوں کھانا کھا لینا (عائشہ بیگم نوین سے کہتی کمرے سے باہر چلی جاتی ہیں)

کیا ہوا میری جان کیوں رو رہی تھی (وہ اسے اپنے بازوں میں اٹھائے صوفے کے پاس جاتا ہے)

یہ کیا کر رہے ہیں آپ اتاریں مجھے

اگر نہ اتاروں تو (وہ اس کا شرمایا ہوا روپ دیکھ کر اسے مزید تنگ کر رہا تھا)

رافع پلیز (وہ اس کے سینے پر مکے مارتے ہوئے کہتی ہے)

اچھا جانم (وہ اسے صوفے پر بیٹھاتا ہے)

چلو کھانا کھاو وہاں پر بھی صحیح سے نہیں کھایا تھا

میرا دل نہیں کر رہا

کیوں نہیں کر رہا کھانا تو پڑے گا چلو میں اپنے ہاتھوں سے کھلاتا ہوں

نہ۔ نہیں میں کھالوں گی

چلو شروع کرو

آپ بھی کھائیں

نہیں آپ کھاو مجھے بھوک نہیں

کیوں بھوک نہیں اچھا اچھا تو آپ چاہتے ہیں میں کھا کھا کر موٹی ہو جاو(وہ آنکھیں چھوٹی کرتی اسے گورتی ہے)

ہاں نہ اتنی سی تو ہو کچھ کھایا پیا کرو(اس کی بات پر وہ ناک پھولاتی غصے سے اس کی طرف دیکھتی ہے جبکہ ایسے کرنے سے وہ سیدھا رافع کے دل میں اتر رہی تھی)

اوو جانم غصہ نہیں کریں جلدی سے کھانا کھائیں(وہ ہنستا ہوا اس کی ناک دباتا ہے جس پر وہ بھی ہنستی ہے)

چلو جلدی سے کھنا کھاو

اوکے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تقریباًرات کے آٹھ بج رہے تھے سب لوگ شازیہ بیگم کی طرف آئے تھے

ممانی جان(فاطمہ شازیہ بیگم کے گلے میں بازو ڈالتے ہوئے کہتی ہے)

جی بیٹا

ہٹیں پیچھے (حورین فاطمہ کو دور کرتے ہوئے خود شازیہ بیگم کے گلے لگتی ہے جس پر سب مسکراتے ہیں اور فاطمہ اپنی ہنسی کا گلا گونٹتی ہے)

پھپھو آپ میری ہے نہ (حورین شازیہ بیگم کے چہرے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہے)

ہیں میری جان میں آپ کی ہی ہوں (وہ پیار سے اسے کو کہتی ہیں)

ارے بیگم آپ تو ہماری ہیں (زمان صاحب کے کہنے پر سب ہنستے ہیں جبکہ شازیہ بیگم انہیں گورتی ہیں

(اس کے بعد سب خوشگوار ماحول میں کھانا کھاتے ہیں اور شادی کی ڈیٹ فکس کرتے ہیں

ارے کیا ہوا پیاری سی ڈول کو (فاطمہ لان میں بیٹھی حورین سے پوچھتی ہے)

سوری آپی وہ میں نے آپ کو پیچھے کیا تھا نہ آپ کو برا لگا ہو گا

ارے نہیں بے بی مجھے پتا یہ نازک سی گریا بہت پیاری ہے اور اس کا دل اس سے بھی زیادہ پیارا ہے (وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ بھی مسکراتی ہے)

آپی اب آپ یہیں رہو گے نہ

ہاں جی بے بی آپ کے پاس ہی رہوں گی

واو اب تو بہت مزہ آئے گا (وہ خوشی سے اس کے گلے لگتی ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رافع تم نوین کو لے کر کہیں گومنے کا پلان بناو(منیب صاحب ڈنر کے دوران رافع سے کہتے ہیں)

جی بابا سوچتا ہوں کچھ

ارے بھئی سوچنا کیا ہے یہی دن ہیں گومنے کے انجوائے کرواو میری بیٹی کو(عائشہ بیگم بولتی ہیں جس پر سب مسکراتے ہیں)

اوکے باس

ہمیں پتا تھا تم نے تو کچھ کرنا نہیں اس لیے ہم نے خود ہی کر لیا(عائشہ بیگم مسکراتے ہوئے کہتی ہیں)

اور کل تم لوگوں کی فلایٹ ہے سنگاپور کی اس کے بعد مالدیو جانا خوب انجوائے کر کے انا

پر بابا ابھی آفس میں بہت کام ہے

بیٹا میں دیکھ لوں گا(منیب صاحب کے کہنے پر وہ مسکراتا ہے)

ڈنر کے بعد پیکنگ کر لینا

جی ماما(عائشہ بیگم کے کہنے پر نوین مسکراتی ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایک ماہ بعد

حورین بیٹا نہ جاو یونیورسٹی شادی میں دن کم رہ گئے ہیں(صدرہ بیگم حورین کو یونیورسٹی کے لیے تیار ہو کر نیچے آتا دیکھ کر کہتی ہیں)

ماما اج بہت ایمپورٹنٹ کویز ہے اس کے بعد تو ویسے بھی چھٹیاں ہی ہیں

اچھا

چھٹیاں کیوں (اہل پوچھتا ہے)

پیپرز سٹارٹ ہونے والے ہیں نہ اس لیے

کیا(فارس ایک دم چیختا ہے)

شادی میں پیپرز (اہل اور فارس اسے تنگ کرتے ایک ساتھ بولتے ہیں)

بھائی (حورین چیختی ہے)

جی جی (ماہل اور حارث دائینگ ہال سے نکلتے ہیں)

بھائی یہ تنگ کر رہیں ہیں (وہ ماہل کے گلے لگتی ہے جبکہ حارث ان دونوں کے کان کھینچتا ہے)

سدھر جاو تم لوگ

جی بھائی (وہ دونوں معصوم شکل بنا کر کہتے ہیں جس پر سب ہنستے ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بہت خوش لگ رہی ہو (نوین کیچن میں برتن رکھ کر جانے لگتی ہے جب بسمہ (رافع کے ماموں کی بیٹی) اسے کہتی ہے)

جی

پر فکر نہیں کرو تمہاری یہ خوشی چند دن کی مہمان ہے

کیا مطلب

مطلب یہ سویٹ ہارٹ کے رافع نے آپ سے شادی عائشہ آنٹی کے دباو میں آ کر کی ہے وہ اپنی ماما کی کوئی بات ٹال نہیں سکتا اور اسی لیے تم سے صحیح سے بات کرتا ورنہ تو وہ تمہیں منہ لگانا بھی پسند نہیں کرتا

ا۔۔۔اپ۔۔۔۔جھوٹ۔۔۔۔بول۔۔۔۔رہی ہیں

میں کیوں جھوٹ بولوں گی اور ہم دونوں تو ایک دوسرے کو بہت پسند کرتے تھے پر ہمارے بیچ تم اگئی پر زیادہ دیر نہیں رہو گی بہت جلد وہ تمہیں ڈایورس دے دے گا (وہ کہ کر وہاں سے چلی جاتی ہے)

ن۔۔۔نہیں

نوین کیاں ہو (رافع کمرے میں اس کا انتظار کر رہا تھا پر اس کے نہ آنے پر نیچھے آتا ہے)

نوین (وہ اسے کیچن کے پاس نیچھے بیٹھا دیکھ اس کی طرف بڑھتا ہے)

کیا یا میری جان (وہ اس کو روتا دیکھ تڑپ کر پوچھتا اس کے آنسو صاف کرتا ہے)

ا۔۔۔پ۔۔۔۔۔۔م۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔چھوڑ۔۔۔دیں۔۔۔۔۔گے (وہ نیم بے ہوش کی حالت میں لڑکھڑاتی زبان کے ساتھ پوچھتی ہے)

نہیں میری جان میں آپ کو کیوں چھوڑو گا کس نے کہا ہے یہ

وہ (وہ کچھ بولنے کی کوشش کے دوران بے ہوش ہو جاتی ہے)

Urdu Novels Ghar

نوین اٹھو میری جان (وہ اس کا چہرہ تپتپاتے ہوئے کہتا ہے پر وہ ہوش و حواس سے بیگانہ اس کی باہوں میں تھی رافع کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا

(رافع نوین کو ہاسپٹل لے کر جاتا ہے اسے فوراً آئی سی یو میں شفٹ کرتے ہیں

کچھ دیر بعد ڈاکٹر باہر آتا ہے

ڈاکٹر میری وائف کیسی ہے

دیکھیں انہیں کسی بات کا بہت گہرا اثر لیا ہے جس کی وجہ سے ان کا نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے ابھی ہم کچھ نہیں کہ سکتے اگلے چوبیس گھنٹے ان کے لیے بہت کریٹیکل ہیں اگر انہیں ہوش نہ آیا تو وہ کوما میں بھی جا سکتا سکتی ہیں (ڈاکٹر کی بات سن کر اس کا دل دھڑکنا بھول گیا تھا)

ڈاکٹر پلیز اسے بچا لیں اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے

ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کریں گے آپ دعا کریں

بیٹا کیا ہوا ہے نوین کو (عائشہ بیگم ائی سی یو کے باہر بیٹھے رافع سے پوچھتی ہیں)

ماما (اس کی لال آنکھوں کو دیکھ کر عائشہ بیگم تڑپ گئی تھی)

بیٹا ہمت کرو (منیب صاحب اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتے ہیں)

ماما آپ اس کا خیال رکھیے گا میں توڑی دیر میں اتا ہوں

پر بیٹا (عائشہ بیگم اسے روکنے لگتی ہیں پر منیب صاحب کی بات پر رک جاتی ہیں)

جانے دے اسے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رافع وہاں سے نکل کر مسجد میں اتا ہے رو رو کر اپنے رب سے نوین کی زندگی کی دعائیں مانگتا ہے تقریباً وہ صبح کے چار بجے واپس ہاسپٹل آتا ہے جہاں ڈاکٹر منیب صاحب سے کچھ کہ رہا تھا وہ اگے بڑھتا ان کے پاس جاتا ہے

نوین کیسی ہے

انہیں ہوش اچکا ہے اب وہ خطرے سے باہر ہیں آپ مل سکتے ہیں پر ایک ایک کر کہ

اللہ تیرا شکر (سب کے منہ سے بے اختیار یہ نکلا تھا رافع فوراً اندر جاتا ہے جہاں وہ لیٹی چھت کو گور رہی تھی

میری جان تم ٹھیک (وہ آگے بڑھتا اسے اپنے سینے سے لگاتا ہے)

رافع (وہ آہستہ آواز میں بولتی ہے)

جی میری جان

ا۔۔۔اپ مجھے چھوڑ دیں گے

کیسی باتیں کر رہی ہو خس نے کہا ہے تم سے یہ اور مجھے سچ سچ بتاو کیا ہوا تھا کس بات کہ تم نے اتنی ٹینشن لی تھئ کس نے کہا تم سے یہ (وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے پوچھتا ہے)

کسی نے نہیں

نوین کیا ہوا میری جان مجھ پر بھروسہ نہیں ہے کیا میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑ سکتا (اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ وہ نرم لہجے میں کہتا ہے)

تو پھر وہ کیو کہ رہی تھی

کون کیا کہ رہی تھی

ب۔۔بسمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(وہ پوری بات اس کو بتاتی ہے)

تم اس کی باتیں پر یقین نہیں کرو مجھ پر بھروسہ ہے نہ

جی

چلو اب سمائل کر کہ دیکھاو (اس کے کہنے پر وہ ہلکا سا مسکراتی ہے)

گڈ گرل

آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں نہ (اس کے سوال پر وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے سینے پر رکھتا ہے)

میری دل میں صرف تم ہو ہر دھڑکن تمہارا نام لیتی ہے (وہ جھکتا ہوا اس کے ماتھے پر لب رکھتا ہے جس پر وہ مسکراتی ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سر اگلے ہفتے ان کی رخصتی ہے (علی میر شاہ سے کہتا ہے)

Urdu Novels Ghar

یونیورسٹی جا رہی ہے وہ

جی سر

کل اپنی میڈم کو دھیان سے لے کر آنا میرے پاس (وہ مسکراتے ہوئے کہتا ہے جس پر علی بھی مسکراتا ہے جب اچانک دروازہ کھولتا ہے)

ماما بابا آ۔۔۔۔پ کب آئے (وہ اپنے سامنے شہیر شاہ اور نائلہ بیگم کو دیکھ کر کہتا ہے وہ آگے بڑھ ان سے ملنے لگتا ہے جب نائلہ بیگم اس کے منہ پر تھپڑ مارتی ہے)

ماما

مت کہو مجھے اپنی ماں ایسی تربیت تو نہیں کی تھی ہم نے تمہاری (نائلہ بیگم روتے ہوئے کہتی ہیں)

تمہیں کیا لگا یم یہاں نہیں ہیں تو تمہارا جو دل کرے گا تم وہ کرو گے (شہیر صاحب نائلہ بیگم کو سنبھالتے ہوئے کہتے ہیں)

تمہیں یہ کرتے ہوئے ذرا شرم نہیں آئی یہی سوچ لیتے کہ تمہاری ایک چھوٹی بہن ہے اگر کل کو کوئی اس کے ساتھ یہی سب کرے تو تمہیں کیسا لگے گا (شہیر صاحب غصہ ضبط کرتے ہوئے کہتے ہیں)

اب ہمیں اپنی شکل مت دیکھانا مر گئے ہم تمہارے لیے (وہ نائلہ بیگم کو ساتھ لیے کمرے سے نکلنے لگتی ہیں جب میر شاہ آگے بڑھتا انہیں روکتا ہے اور ان کے پاؤں میں بیٹھتا ہے)

پلیز ماما بابا مجھے معاف کر دیں میں ایسی غلطی کبھی نہیں کروں گا پلیز مجھے معاف کر دیں (وہ ان کے پاؤں پکڑ روتے ہوئے کہتا ہے جب نائلہ بیگم اسے کندھوں سے تھام کر کھڑا کرتی اپنے سینے سے لگاتی ہیں)

تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا یہی بہت ہے اب اپنے رب سے بھی معافی مانگے بیٹا

جی ماما

سوری بابا (شہیر صاحب اسے اپنے گلے سے لگاتے ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حورین بچے چلو ہمارے ساتھ شوپنگ کے لیے (صدرہ بیگم لاونج میں بیٹھے حورین سے کہتی ہیں)

ماما مجھے نہیں جانا

کیوں

پتا تو ہے آپ کو میں نہیں جاتی آپ لے آئیں سب چیزیں

آ گے میں نے تمہارے ساتھ نہیں جانا

ماما

چلو فوراً اٹھو

بابا بچائیں اپنی زوجہ محترمہ سے مجھے (وہ شہروز صاحب کے پاس جا کر کہتی ہے)

کیا ہوا گیا اس کا دل نہیں کرتا تو رہنے دو نہ نہ تنگ کیا کرو ہماری بچی کو(شہروز صاحب حورین کو اپنے سینے سے لگائے کہتے ہیں)

آپ سب نے بگاڑا ہے اسے

صدرہ کیوں ڈانٹ رہی ہو بچی کو(سائرہ بیگم کہتی ہیں)

سنتی ہی نہیں اپنی چلاتی ہے

چلی جاتی ہوں آپ غصہ نہیں کریں(وہ سر جھکائے مصنوعی ناراضگی سے کہتی ہے جس پر شہروز اور سائرہ بیگم مسکراتے ہیں)

اب ڈرامے نہ کرو یعنی جاوں گی تمہاری بڑی ماما کے ساتھ(صدرہ بیگم کے کہنے پر ہنستے ہوئے ان کے گلے لگتی ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دو دن بعد نوین ہوسپٹل سے گھر آگئی تھی

بیٹا تم ریسٹ کرو میں تمہارے لیے کھانا لے کر آتی رافع دھیان رکھنا بچی کا

اچھا ماما بہت دھیان رکھوں گا آپ کی بچی کا(وہ آنکھوں میں شرارت لیے بچی پر زور دیتے ہوئے کہتا ہے جس پر عائشہ بیگم اسے گورتی ہیں)

تنگ نہیں کرنا اسے

Urdu Novels Ghar

اوکے باس

میں بس دومنٹ میں فریش ہو کر آیا آپ ورتو نہیں ہو جائیں گی میرے بغیر

بلکل بھی نہیں آرام سے فریش ہو کر آئیں (وہ ہنستے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ بھی ہنستا ہے)

اس کے جانے کے توڑی دیر بعد بسمہ کمرے میں اتی ہے نوین کو اکیلا دیکھ اندر اتی ہے

کیسی ہو تم

ٹھیک ہوں (وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے جس پر اسے غصہ آتا ہے)

یہ ہسی تمہارے چہرے پے زیادہ دیر نہیں رہے گی

آپ فکر نہیں کریں اللہ کا بہت شکر ہے کہ انہوں نے میرے نصیب میں رافع کو لکھا جو مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں اور بہت دھیان رکھتے ہیں جس وجہ یہ مسکراہٹ ہمیشہ ایسے ہی رہے گی

وہ میرا ہے صرف میرا جان سے ماردوں گی میں تمہیں

بکواس بند کرواپنی (رافع واشروم سے نکل رہا تھا جب اس کے کانوں میں بسمہ کی آواز جاتی ہے)

رافع (وہ اسے کمرے میں دیکھ کر حیران تھی)

میری بکواس سمجھ نہیں ارہی تمہیں (وہ چیختے ہوئے کہتا ہے)

نکلو یہاں سے اور اپنے گھر جاو دوبارہ یہاں آنے کی غلطی مت کرنا ورنہ مجھ سے بڑا کوئی نہیں ہو گا اب جاو یہاں سے (وہ چیختے ہوا کہتا جس پر وہ فوراً کمرے سے نکل جاتی ہے)

تم بلکل ٹینشن نہ لو میری جان

جب تک آپ میرے ساتھ مجھے کسی چیز کی ٹینشن نہیں ہے (اس کے بات پر وہ مسکراتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج حورین اور امان کی مہندی تھی جس کا انتظام گھر کے لان میں ہی کیا تھا ہر کوئی مہندی کی تیاریوں میں مصروف تھا حورین تیار ہو رہی تھی جب زائشہ اندر اتی ہے

اسلام وعلیکم سویٹی (زائشہ اس کے گلے لگتی ہوئے کہتی ہے)

والیکم اسلام بہت پیاری لگ رہی ہو (حورین زائشہ سے کہتی ہے جس نے ییلو کلر کی لونگ فراک پہنی ہوئی تھی لایٹ سی جیولری پہنے ہلکے سے میک اپ میں وہ بہت حسین لگ رہی تھی)

تھینک یو بے بی اب دلہن کی بہن ہوں پیاری تو لگنا پڑے گا (وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے)

چلو تم ریڈی ہو جاو تب تک میں آنٹی سے مل کراتی ہوں

اوکے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تقریباً سات آٹھ بجے کے قریب دلہے راجا اپنی فیملی کے ساتھ مہندی لے کر آتے ہیں جہاں ان کا پرجوش استقبال کیا جاتا ہے امان شہروز اور شیراز صاحب سے ملنے کے بعد ماہل اور حارث سے ملتا ہے

کیسے ہیں جیجا جی (فارس ہنستے ہوئے اس سے گلے ملتا ہے)

بہت خوش آپ کیسے ہیں سالے صاحب

ہم بھی بہت خوش بہت پیارے (فارس کی بات پر سب ہنستے ہیں)

حورین ریڈی ہو گئی تھی یلو اور اورنج کلر کے لہنگے میں بہت پیاری لگتی رہی تھی پھولوں گی جیولری پہنے میک کیے بالوں کا سٹائل بنائے وہ بہت حسین نازک سی گڑیا لگ رہی تھی

واو میم آپ ماشاءاللہ بہت پیاری لگتی رہی ہیں

تھینک یو

ہائے میں صدقے میری جان بہت حسین لگ رہی ہو (زائشہ فاطمہ کے ساتھ کمرے میں داخل ہوتی ہے اور حورین کو دیکھ کر پیار سے کہتی ہے)

ماشاءاللہ ہماری گڑیا توبہ پیاری لگ رہی ہے

تھینک یو (وہ شرماتے ہوئے دونوں کو کہتی ہے)

ہائے اللہ آپی ویسے میں سوچ رہی تھی امان بھائی کا کیا حال ہو گا ہماری لڑکی کو دیکھ کر (وہ ہنستے ہوئے کہتی ہے جس پر فاطمہ بھی ہنستی ہے)

بس کر دو (وہ شرماتے ہوئے کہتی ہے)

نہیں تنگ کرو ہماری گڑیا کو(فاطمہ اس کو اپنے گلے لگاتے ہوئے کہتی ہے)

چلو نیچھے بے بی(حورین فاطمہ اور زائشہ کے ساتھ نیچھے لاونج میں جاتی ہے جہاں شازیہ بیگم صدرہ اور سائرہ بیگم بیٹھی تھیں وہ سب سے ملتی ہے)

ماما بھائی کہاں ہیں

جی میری جان(ماہل اس کو ساتھ لگائے کہتا ہے)

بھائی میرے گجرے(وہ اپنے بازو آگے کرتے ہوئے معصومیت سے کہتی ہے)

اہل لینے تو گیا تھا زائشہ بچے بلانا اسے

جی بھائی

اہل فارس اور حارث اندر آتے ہیں

ہماری گڑیا کے گجرے کہاں ہیں بھول تو نہیں گئے

کہاں ہیں(اہل فارس سے پوچھتا ہے جس پر ماہل اور حارث ان دونوں کو گورتے ہیں)

ایسا ہو سکتا کہ میں اپنی لٹل اینجل کے گجرے لانا بول جاوں(وہ پیار سے اسے کے گال کھینچتے ہوئے کہتا ہے جس پر وہ مسکراتی ہے اس کے بعد وہ اپنے کمرے سے گجرے لاتا اسے پہناتا ہے اس کے بعد وہ اپنے بھائیوں کے ہمراہ سٹیج پر جاتی ہے)

ماشاءاللہ وائفی آج تو آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں(امان کے کہنے پر وہ مسکراتی ہے)

Urdu Novels Ghar

اس کے بعد رسم شروع ہوتی ہے سب سے پہلے شیر از صاحب اور سائرہ بیگم رسم کرتی ہیں پھر زمان اور شازیہ بیگم اور اس کے بعد شہروز اور صدرہ بیگم رسم کرتی ہیں اس کے بعد اہل اور فارس آتے ہیں

جیجا جی ہماری بہن کا خیال رکھیے گا (فارس حورین کو اپنے ساتھ لگائے کہتا ہے)

ضرور سالے صاحب

ورنہ

ورنہ کیا

ورنہ آپ کو ہماری بہن خود ہی سمجھا دے گی (اہل ہنستے ہوئے کہتا ہے جس پر سب ہنستے ہیں)

اس کے بعد حارث اور ماہل آتے ہیں اسے ڈھیر ساری دعائیں دیتے ہیں اس کے بعد زائشہ اور فاطمہ رسم کرتی ہیں

توڑی دیر بعد ڈانس شروع ہوتا ہے حورین سامنے دیکھتی ہے جہاں زائشہ بھی مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہی تھی

چندہ میری چندہ تجھے کیسے میں یہ سمجھاوں

مجھے لگتی ہے تو کتنی پیاری رے

ہو خوشیاں جتنی ہیں سب ڈھونڈ ڈھونڈ کے لاؤں

تیری ڈولی کے سنگ کر دوں ساری رے

ڈانس کر کہ وہ سٹیج پر جاتی حورین کو اپنے گلے لگاتی ہے

توڑی مزید مستی مذاق کے بعد سب مہمان اپنے گھر چلے جاتے ہیں زائشہ یہی حورین کے پاس رکی تھی سب کافی تھک چکے تھے اور کل بھی فنکشن تھا اس لیے اپنے اپنے کمروں میں آرام کرنے جا چکے تھے حورین اور زائشہ بھی کافی ساری باتیں کرنے کے بعد جاتی ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج بارات تھی حورین زائشہ کے ساتھ سیلون گئی تھی باقی سب تیاریوں میں مصروف تھے شیراز اور شہروز صاحب ماہل اور فارس کے ساتھ فارم ہاوس اگئے تھے جہاں آج کے فنکشن کا انتظام کیا ہوا تھا صدرہ اور سائرہ بیگم توڑی دیر بعد اہل کے ساتھ چلے گئے تھے جبکہ حارث حورین اور زائشہ کو سیلون سے لینے گیا تھا

ہائے اللہ کیوں اتنی پیاری ہو (زائشہ حورین کے صدقے واری جاتے ہوئے کہتی ہے جو مہرون اور گولڈن کلر کے لہنگے میں دلہن بنی بہت پیاری لگ رہی تھی)

تمہارے بہن ہوں اس لیے

اووووہاں ہاں (وہ ہنستے ہوئے کہتی یے)

توری دیر بعد وہ لوگ حارث کے ساتھ فارم ہاوس پہنچ چکے تھے بارات کے آنے کے توڑی دیر بعد حورین کو سٹیج پر لا کر بیٹھایا گیا امان اس کو دیکھنے سے گریز کر رہا تھا توری مستی کے بعد دودھ پلائی کی رسم زائشہ اور فاطمہ کرتی ہیں جس میں وہ لوگ خوب مستی کرتے ہیں اس کے توڑی دیر بعد رخصتی ہوتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تقریباً آدھے گھنٹے میں وہ لوگ گھر پہنچ چکے تھے جہاں اس کا آتش بازی اور پھولوں سے شاندار استقبال ہوا تھا اس کے بعد اسے اندر لے جاکر کمرے میں بیٹھایا گا تھا

میری جان کچھ چاہیے

نہیں پھپھو

کچھ چاہیے ہوا تو مجھے بتا دینا

جی پھپھو

توڑی دیر بعد امان کمرے کی طرف آتا ہے جہاں دروازے پر فاطمہ کھڑی ہوتی ہے

کیا ہوا

میں تمہیں ایسے اندر نہیں جانے دوں گی پہلے اپنی جیب ہلکی کرو

میں نے اب کچھ نہیں دینا

چلو ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی (فاطمہ دروازہ بند کرنے لگتی ہے)

رکو

ہمم

اپنے کمرے میں جاکر آرام کرو

Urdu Novels Ghar

میں تو آج اپنی بھابھی کے پاس ہی سوؤں گی

اچھا رکو چڑیل

اور تم بھوت

ہاہاویری فنی یہ پکڑو میر اوولٹ اور میری جان چھوڑو (وہ ہنستے ہوئے کہتا ہے)

اوکے بھوت (وہ ہنستے ہوئے آگے سے ہٹ جاتی ہے)

شکریہ چڑیل

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

امان دروازہ بند کر کے حورین کے پاس آتا ہے جو ناراض لگ رہی تھی وہ مسکراتا ہوا اسے کے پاس بیٹھتا ہے

کیا ہوا ڈیر وائفی (وہ ایک نظر اسے دیکھتی اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیتی ہے)

ارے وائفی بتاو نہ کیا ہوا (وہ اس کو اپنے ساتھ لگاتا ہے جس پر وہ اسے غصے سے گورتی ہے)

ارے اتنا غصہ

پیچھے ہٹیں مجھ سے بات نہیں کریں

آج تو میں پیچھے نہیں ہونے والا

اچھا بتاو تو ہوا کیا ہے

آپ نے ایک دفعہ بھی مجھے نہیں دیکھا آپ مجھے اگنور کر رہے تھے

ایسا ہو سکتا میں اگنور کرو(وہ اس کے گال پر لب رکھتے ہوئے کہتا ہے)

تو پھر

میں سوچ رہا تھا کہیں میری نظر ہی نہ لگ جائے(اس کی بات پر وہ ہنستی ہے

(امان سائڈ ٹیبل کے دراز سے ایک بوکس نکالتا ہے

یہ کیا ہے

کھول کر دیکھو(وہ کھول کر دیکھتی ہے تو ڈائمنڈ کا بہت پیارا سیٹ تھا)

واو یہ بہت پیارا ہے

پسند آیا

بہت زیادہ(وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے جس پر امان بھی اسے مسکراتے ہوئے دیکھتا ہے)

چاند بھی ان کے ملن پر بہت خوش تھا اور شرماتے ہوئے بادلوں کی اوٹ میں چھپ جاتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تقریباً نو بجے کے قریب حورین اٹھتی ہے

اٹھ گیا میرا بچہ(امان جو صوفے پر بیٹھا اپنا کام کر رہا تھا اسے اٹھتا دیکھ وہ پیار سے کہتا ہے)

جی(وہ مسکراتے ہوئے کہتی چھوٹے بچوں کی طرح اپنے بازو کھولتی امان کی طرف کرتی ہے جس پر وہ مسکراتا ہوا اسے کے پاس آتا اسے اپنے ساتھ لگاتا ہے)

میرا بچہ فریش ہو جاو

ہمم(وہ اٹھ کر ڈریسنگ روم کی طرف جاتی ہے جب کچھ یاد آنے پر واپس امان کے پاس اتی ہے)

کیا ہوا میرا بچہ

وہ مجھے کچھ دکھائی نہیں دے رہا

کیا

وہ آپ کا ڈمپل(وہ معصومیت سے کہتی ہے جس پر وہ ہنستا ہے جس اس کا ڈمپل واضح ہوتا ہے حورین اپنے لب اس کے ڈمپل پر رکھتی ہے اور فوراً ڈریسنگ روم میں اجاتی ہے)

میرا معصوم بچہ(امان مسکراتے ہوئے کہتا ہے)

حورین شاور لینے کے بعد اپنے بال ڈرائے کرتی بے بی پنک کلر کی فراک پہنے ہلکا سا میک اپ کر کے ریڈی ہوتی ہے تیار ہو کر وہ معصوم سی گڑیا لگ رہی تھی اور امان کا دیا ہوا سیٹ پہنتی ہے امان جو کال سننے کر اندر آیا تھا اس دیکھ نظریں نہیں ہٹا پا رہا تھا

کیسی لگ رہی ہوں میں

بہت پیاری ہمیشہ کی طرح(وہ آگے بڑھتا اس کے ماتھے پر لب رکھتا ہے)

نیچھے چلیں

چلیں

وہ نیچھے آتے ہیں جہاں سب ان کا انتظار کر رہے تھے حورین سب سے ملتی ہے

ہم سے مل لو بہنا (اہل کہتا ہے)

نہیں وہ پہلے ہم سے ملے گی (زائشہ آگے بڑھتی اس سے ملتی یے اس کے بعد فاطمہ)

یہ نہ انصافی ہے (فارس کے کہنے پر وہ مسکراتے ہوئے ان دونوں سے ملتی ہے)

وہ سب ہنس مسکرا رہے تھے پریشانیوں ختم ہو چکی تھی اب خوشیاں ہی خوشیاں تھی اور ایک خوبصورت زندگی ان کی منتظر تھی

《THE END》